DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

## اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 18-10-2022

| خبریں | اخبارات |
| --- | --- |
| 1۔ حکومت سیلاب سے نقصانات کے حوالے سے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، وزیراعظم شہباز شریف | جنگ ودیگر اخبارات |
| 2۔ سیلاب سے بلوچستان کے 32 اضلاع متاثر ہوئے کئی دیہات مٹ گئے، گورنر بلوچستان جان جمالی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 3۔ سیلاب کڑا امتحان عوام کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے، وزیراعلیٰ بلوچستان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 4۔ حکومت سی پیک کو بغیر تاخیر کے مکمل کرنے کیلئے پرعزم، احسن اقبال | جنگ ودیگر اخبارات |
| 5۔ ضیاء لانگو نے لورالائی واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی، ضیاء لانگو | مشرق ودیگر اخبارات |
| 6۔ حکومت فزیوتھراپسٹس کے خلاف مقدمہ واپس لے، ارکان اسمبلی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 7۔ کارکنوں کو نظرانداز کرنے والی پارٹیاں زوال کا شکار ہوجاتی ہیں، نورمحمد دمڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 8۔ لورالائی اقلیتی برداری کے 132 خاندانوں میں امدادی چیک تقسیم، صوبائی وزیر محمد خان طور اتمانخیل | 92 ودیگر اخبارات |
| 9۔ بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں نے نظام زندگی مفلوج کردی ہے، محمد خان لہڑی | آزادی ودیگر اخبارات |
| 10۔ متاثرین سیلاب کیلئے فوج اور ایف سی کی جانب سے 13 مفت طبی کیمپس کا انعقاد | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11۔ ضلع شیرانی کیلئے ایمبولنس کی خریداری، پی ایس ڈی پی میں شامل، صوبائی محتسب | مشرق ودیگر اخبارات |
| 12۔ عدالت عالیہ سرکٹ بینچز اور ضلعی عدالتوں میں تین روزہ سوگ کا اعلان، عدالت عالیہ بلوچستان | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 13۔ پاک ایران چیدگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کا افتتاح | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 14۔ گوادر فری زون میں ٹریڈنگ سینٹر کا مرکزی ڈھانچہ کامیابی کے ساتھ مکمل، گوادر فری زون | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 15۔ لاپتہ شہری کیس 8 مہینے سے بندہ غائب اگر ماردیا ہے تو بتادیں، جسٹس عامر فاروق | مشرق ودیگر اخبارات |
| 16۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں کھانے پینے کے مختلف مراکز پر جرمانے، فوڈ اتھارٹی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 17۔ سیلاب زدہ علاقوں میں پانی کی سطح میں کمی متاثرین نے گھروں کا رخ کرلیا، اقوام متحدہ | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 18۔ بی این پی کی سیاست کا محور بلوچستان اور بلوچ قوم ہے، بلوچستان نیشنل پارٹی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 19۔ حکومت وانتظامیہ متاثرین کی مدد میں تاخیر کررہی ہے، جے یو آئی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 20۔ بلوچستان اسمبلی کا امن وامان کی صورتحال پر اظہار تشویش، بلوچستان اسمبلی | جنگ ودیگر اخبارات |

### امن وامان

لورالائی نامعلوم افراد کی فائرنگ اور چھریوں کے وار سے طالب علم شہید 3 زخمی، حکومت کے ساتھ مذاکرات ناکام فزیوتھراپسٹس نے احتجاج زرغون روڈ بند کردیا، پسنی کوسٹ گارڈ اور فشریز کی مشترکہ کارروائی دو ٹرالر قبضہ میں لے لیے، جناح ٹاؤن پولیس نے بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والا ملزم گرفتار کرلیا۔

### عوامی مسائل

کوئٹہ میں گیس پریشر کی کمی صارفین پریشان م ڈیرہ مراد جمالی سیلاب متاثرین خیمہ بستی سے بیدخل امداد وعلاج سے بھی محروم۔

مورخہ 18-10-2022

**ادا ریہ**

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**غذائی بحران کے خدشات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب نے لاکھوں ایکٹر رقبے پر تیار فصلوں کو تباہ کردیا ہے۔ پاکستان جیسے زرعی ملک بھی اشیائے خوردنوش درآمد کرنا پڑیں گی، موسمیاتی تبدیلی ہماری زندگیوں پر منفی اثرات مرتب کررہی ہے، جس میں عالمی سطح پر غذائی قلت، غربت اور بھوک میں اضافہ سرفہرست ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خوراک کے حوالے سے اپنے ٹویٹ اور پیغام میں کیا، انہوں نے مزید کہا کہ عالمی ترقیاتی شراکت داروں اور عالمی برادری، سیلاب کے بعد تعمیر نو بالخصوص خوراک کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کی جانے والی کوششوں میں پاکستان کا ساتھ دیں۔ بلاشبہ پاکستان کے صوبوں بلوچستان، سندھ، پنجاب کے درجنوں اضلاع میں سیلاب نے وسیع پیمانے پر زرعی اراضی کو تباہ کردیا ہے اگر ہزاروں ایکڑ زرعی زمین کی جلد از جلد بحالی نہ کی گئی تو ملک کو جلد ہی خوراک کی قلت کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، صورتحال کی اسی سنگینی کی جانب نشاندہی وزیراعظم شہباز شریف نے واشگاف الفاظ میں کی ہے۔ گندم اور آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے اور اسے قابو کرنے کی کوششیں ناکام ہورہی ہیں۔ آنے والے موسم سرما میں یہ صورت حال مزید خراب ہوگی اور یہ نکتہ بھی ذہن نشین رہے کہ گندم کی قیمت کا قابل کاشت زمینوں پر سیلابی پانی کھڑا ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے البتہ اگلے سیزن کیلئے گندم کی بوائی پر منفی اثر ضرور پڑے گا۔ پاکستان کے معاشی فیصلہ ساز تین طرح چیلنجز (وبائی امراض تنازعات اور موسمیاتی تبدیلیوں) سے نمٹنے کی کوشش کررہے ہیں عالمی برادری کو پاکستان کو غذائی بحران سے بچانے کیلئے بھرپور مدد کرنی چاہیئے۔

**ادریہ**

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Focusing sports" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سوشل میڈیا کی دوستی موت پر اختتام پذیر لڑکی کے بھائی نے لڑکے کو قتل کر ڈالا ملزم فرار کے بعد گرفتار** " کے عنوان سے محمد اکرم کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 1


زمینداروں کی بحالی کیلئے 16 ارب روپے کی لاگت سے کام کا آغاز کردیا، شمسی توانائی، بیجوں اور کھاد پر سبسڈی دی جائیگی، قدوس بزنجو

# حکومت سیلاب سے آنیوالے نقصانات کے ازالے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، شہباز شریف

متاثرہ علاقوں میں کم و بیش ستر ہزار مچھر دانیاں، خیمے اور غذائی ضروریات کی اشیاء فراہم کی جاچکیں، بیلہ میں اظہار خیال

بیلہ (نامہ نگار) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے بہت بڑی تباہی آئی ہے اور مکانات، کھڑی فصلوں

(بقیہ صفحہ 7 نمبر 7)

اور باغات وغیرہ کو پہنچنے والے نقصانات کے سبب لوگوں کو انتہائی مشکلات کا سامنا رہا تاہم حکومت نقصانات کے ازالے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ بلوچستان کے ضلع صحبت پور میں امداد اور متاثرین کی بحالی سے متعلق دی جانے والی بریفنگ کے موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں گزشتہ دو ماہ کے بجلی کے بل معاف کردیے گئے ہیں جبکہ متاثرین کی رہائش اور ان کیلئے معاشی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں کم و بیش ستر ہزار مچھر دانیاں، خیمے اور غذائی ضروریات فراہم کی جاچکی ہیں، وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کی خاطر اسپرے کیا جارہا ہے اور یہاں ماڈل اسکول بھی جلد تعمیر کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیراعظم پاکستان شہباز شریف خضدار کی تحصیل وڈھ میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی رہائش گاہ پہنچے اور ان کے چچا میر مہراللہ مینگل کی وفات پر تعزیت اور مرحوم کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی نے خضدار میں امن و امان کی صورتحال اور دیگر امور پر وزیراعظم کو بریفنگ دی، وزیراعظم نے ضلعی اور ڈویژنل افسران کے احسن اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور مزید علاقائی بہتری کے لیے احکامات بھی صادر کیے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ، سرکاری حکام اور علاقائی معززین و عمائدین بھی موجود تھے۔

صحبت پور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے اور متاثرین کو صحت تعلیم اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کے دورہ صحبت پور کے موقع پر دی جانے والی بریفنگ کے دوران کیا بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل صوبائی وزیر میر محمد خان لہڑی رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم کھوسہ بھی اس موقع پر موجود تھے جبکہ چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی نے بریفنگ دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے متاثرہ علاقوں کے زمینداروں کی بحالی کے لیے 16 ارب روپے کی لاگت کے پروگرام کا آغاز کیا ہے جسکے تحت زمینداروں کو شمسی توانائی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی دی جائیگی تاکہ انہیں اپنے پیروں پر دوبارہ سے کھڑا کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے لیے معاونت پر وفاقی حکومت سے بھی درخواست کی ہے۔ وزیراعظم سے انکی جانب سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے فوری اجراء کی درخواست بھی کی وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی پر انکا شکریہ بھی ادا کیا وزیراعظم نے متاثرہ اضلاع میں پینے کے صاف پانی صحت اور دیگر سہولتوں کی فراہمی کے لیے وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے زراعت کی بحالی کے پروگرام سمیت نقصانات کے ازالے کے لیے وفاقی حکومت کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 2


پی ایس ڈی پی پر کوئی کٹ نہیں لگایا جارہا

# سیلاب کڑا امتحان، عوام کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے، وزیراعلیٰ بزنجو

متاثرہ علاقوں میں مکانات تعمیر، زرعی زمینوں، بندات، انفراسٹرکچر بحال کیا جائیگا، مشکل وقت ہے جس کا مقابلہ ہم ایک قوم کی طرح کرینگے

16 ارب کی لاگت سے زمینداروں کو بیج فراہم کیا جائیگا، ریلیف کے کام میں ابھی تک کرپشن کی کوئی شکایت نہیں آئی، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلاب ہمارے لئے کڑا امتحان بن کر آیا اس امتحان میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے، صوبے کے ایک ایک نقصان کا ازالہ کرنا تو ممکن نہیں لیکن اپنے عوام کو بے یارو مددگار بھی نہیں چھوڑیں گے، صوبائی حکومت سے جس حد تک ممکن ہوگا سیلاب متاثرین کی مدد کرے گی، ارکان اسمبلی چاہیں تو سیلاب کے حوالے سے ان کیمرہ بریفنگ دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب ہمارے لئے کڑا امتحان بن کر آیا عوام نے مشکل وقت میں صبر وتحمل اور برداشت سے کام لیا انہیں جو کچھ ملا وہ انہوں نے لیا، صوبے کے ایک ایک نقصان کا ازالہ کرنا تو ممکن نہیں لیکن ہم عوام کو بے یارو مددگار بھی نہیں چھوڑیں گے ہم اس امتحان میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے صوبائی حکومت سے جس حد تک ممکن ہوگا وہ سیلاب متاثرین کی مدد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم بحالی کی طرف جارہے ہیں یہ مشکل وقت ہے جس کا مقابلہ ہم ایک قوم کی طرح کام کرکے کام کریں گے اب تک ریلیف کے کسی بھی کام میں کرپشن کی شکایت نہیں آئی صوبے میں شاہراہوں کو جلد از جلد بحال کیا گیا، پی ڈی ایم اے کی کارکردگی بھی قابل تعریف رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے مکانات کو ماڈل بنانے کی طرف جارہے ہیں جو قدرتی آفات کا مقابلہ کرسکیں، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مکانات کی تعمیر، زرعی زمینوں کی بحالی، بندات، انفراسٹرکچر کی تعمیر کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی بھی ترقیاتی ضرورت ہے اس پر کوئی کٹ نہیں لگایا جارہا، 16 ارب کی لاگت سے زمینداروں کو بیج فراہم کررہے ہیں تاکہ فوری طور پر وہ اناج اگاسکیں انہوں نے کہا کہ اب تک سیلاب میں جتنے بھی لوگ جاں بحق ہوئے ان کے اہل خانہ کو 20،20 لاکھ روپے معاوضہ ادا کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور وزیراعظم کے متعدد دوروں سے ہمارا حوصلہ بلند ہوا، وزیراعظم نے بلاشبہ بلوچستان کیلئے سیلاب میں جس طرح کام کیا اس پر ہم ان کے شکرگزار ہیں اگر کوئی اور سربراہ مملکت ہوتا تو کوئٹہ سکھر شاہراہ ایک ماہ تک بھی بحال نہیں ہوتی لیکن وزیراعظم نے تمام متعلقہ حکام کو پابند کیا اور اس شاہراہ کو ایک ہفتے میں کھلوایا، بلوچستان کیلئے وفاقی حکومت نے جو تعاون کیا یہ اس کی محبت کا اظہار ہے ہمیں اچھے کاموں کو ضرور سراہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان آدھا پاکستان ہے اور جب یہ سیلاب میں ڈوبا ہوا تھا تو انتظامیہ کے تمام اہلکاروں نے تین ماہ تک دن رات ایک کرکے سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کیا، ہم ریلیف کے کاموں میں حصہ لینے والے افسران، اہلکاروں، صوبائی حکومت کے ہیلی کاپٹر عملے کی حوصلہ افزائی کیلئے تقریب منعقد کریں گے، انہوں نے کہا کہ سندھ میں بھی بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی قوموں پر امتحانات آتے ہیں وہ ان کا مقابلہ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سندھ اور بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں سیلابی پانی چھوڑنے کیلئے کٹ لگانے کی شکایات پر بھی سندھ حکومت کے ساتھ ملکر مشترکہ تحقیقاتی کمیشن بنانے کی بھی پیشکش کی تاکہ اگر کسی نے بھی کوئی ایسا اقدام کیا ہے تو اس کے خلاف کارروائی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ارکان اسمبلی چاہیں تو سیلاب کے حوالے سے ان کیمرہ بریفنگ دے سکتے ہیں ایک رکن اسمبلی کی جانب سے پریس کانفرنس کی گئی کہ انتظامیہ درست کام نہیں کررہی جس پر فوری طور پر ضلع کی انتظامیہ کو تبدیل کیا گیا تاکہ کسی کو بھی شکایت کا موقع نہ ملے اور نہ ہی جانبداری کی شکایات موصول ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے ارکان اسمبلی کو فراہم کی گئی سیکورٹی ہائیکورٹ کے احکامات کے بعد واپس لی گئی تھی جس پر بات چیت جاری ہے وفاقی حکومت نے اچانک وفاقی لیویز کو صوبے کے حوالے کیا صوبائی حکومت فوری انہیں تنخواہیں دے گی جبکہ اس مسئلے پر وفاق سے بات کی ہے کہ ہمارے مالی حالات بہتر نہیں امید ہے کہ وزیراعظم اس پر غور کرکے [illegible] صوبائی حکومت کی کوشش [illegible] گنجائش ہو وہاں بہتری لائی جائے۔

## ریکوڈک معاہدے پر تمام ارکان اسمبلی کو اعتماد میں لیا، قدوس بزنجو

ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع ملیں گے منصوبے کے آس پاس کے علاقے ترقی کی راہ پر گامزن ہونگے

ریکوڈک منصوبے پر کام کے آغاز سے بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، تقریب سے خطاب

نوکنڈی (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے پر کام کے آغاز سے بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی جس سے ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع ملیں گے اور منصوبے کے آس پاس کے علاقے ترقی کی راہ پر گامزن ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیرک گولڈ کارپوریشن کی جانب سے ضلع چاغی کے مقامی عمائدین کے ساتھ منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان خصوصی طیارے میں کوئٹہ سے نوکنڈی بیرک گولڈ کارپوریشن کی منعقدہ تقریب میں شرکت کیلئے پہنچے اس موقع پر انکے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، سابق مشیر میر اعجاز خان سنجرانی سمیت دیگر آفیسران بھی تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے عظیم مفادات اور بہتر ترقی وخوشحالی کیلئے اس عظیم منصوبے پر بیرک گولڈ کارپوریشن کیساتھ معاہدہ کیا گیا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات سے بلوچستان اور خصوصاً ضلع چاغی کے عوام مستفید ہوسکیں۔ انہوں نے معاہدے کے حوالے سے بتاتے ہوئے کہا کہ صوبائی اسمبلی کے ان کیمرہ سیشن اجلاس میں تمام پارٹیوں کے ایم پی ایز کو بریفنگ دی ہے اور ساتھ ہی ساتھ پارٹی سربراہوں سے خود ملاقات کرکے منصوبے کے بارے اعتماد میں لیا ہے کوئی چوری چھپے بیرک گولڈ کارپوریشن کے ساتھ معاہدہ نہیں ہوا ہے سب معزز اراکین اسمبلی اور پارٹی سربراہوں کو اعتماد میں لیکر کیا ہے اس منصوبے سے پچیس فیصد شیئرز بلوچستان حکومت کو ملے گے اور حکومت بلوچستان بغیر سرمایہ کاری کے بیرک گولڈ کیساتھ شراکت دار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پراجیکٹ کے ثمرات براہ راست عوام کو منتقل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائیگا پہلے مرحلے میں سات ہزار افراد کو روزگار ملے گے اور ساتھ ہی ساتھ ضلع چاغی اور بالخصوص نوکنڈی کے لوگوں کو تعلیم صحت روزگار و دیگر شعبوں میں نمایاں ترقی کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک ایک عظیم منصوبہ ہے جو کہ چالیس سے سو سال تک جائیگا یہاں کے لوگ دنیا کے سب سے ترقی یافتہ لوگ ہونگے انکی ترقی وخوشحالی کیلئے وسیع پلان مرتب کرکے ان وسائل کو بروئے کار لایا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کی جانب سے طلباء کو بہترین تعلیمی اداروں میں ٹیکنیکل تعلیم دینا بھی معاہدے میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک پراجیکٹ کا کسی اور کمپنی کیساتھ موازنہ نہ کیا جائے یہاں پر انصاف کا بول بالا ہوگا کسی کیساتھ ناانصافی کو اپنے ساتھ ناانصافی سمجھوں گا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ضلع چاغی کے قبائلی معتبرین کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو اس منصوبے کو کامیابی کی جانب گامزن کرنے کیلئے اپنی توانائیاں بروئے کار لانا چاہیے کیونکہ یہ اللہ پاک کی جانب سے ایک عظیم تحفہ ہے اور اس منصوبے کے آغاز سے ضلع چاغی کا نقشہ بدل جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ملازمتوں میں ضلع چاغی کے نوجوانوں کو ترجیح دی جائیگی کسی کیساتھ ناانصافی نہیں ہوگی عوامی خواہشات پر بلوچستان میں تمام لیویز چیک پوسٹوں کا خاتمہ کیا۔ سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہاں کے بچوں کو ٹیکنیکل ایجوکیشن بھی دی جائیگی انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا کسی اور پراجیکٹ کیساتھ موازنہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور بالخصوص ضلع چاغی کی ترقی میں نیک شگون ثابت ہوگا۔ تقریب میں ضلع چاغی کے دور دراز سمیت نوکنڈی کے معتبرین نے ایک بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب سے سی ای او بیرک گولڈ کارپوریشن مسٹر مارک بریسٹو نے بھی خطاب کیا اپنے خطاب میں انہوں نے علاقہ عمائدین اور شرکاء کو منصوبے کے فوائد سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کی ترقی کے لئے مقامی سطح پر کمیٹی تشکیل دیکر مقامی لوگوں کی رائے اور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہم ریکوڈک منصوبے پر بہترین صلاحیتوں پر مشتمل نوجوان ٹیم لیکر آرہے ہیں فیزیبلٹی رپورٹ تیاری کے حتمی مراحل میں ہے انہوں کہا کہ ابتدائی مرحلے میں ورکرز کے لئے گھر بنا کر دینگے تاکہ وہ شام کے اوقات اپنے خاندان اور بچوں کے ساتھ گزاریں مقامی سطح پر ترقیاتی سرگرمیوں میں شراکت داری قائم کی جائے گی تاکہ یہاں کے بزنس مین بھی ہمارے ساتھ کام کریں ماحولیات کے تحفظ کو اولین ترجیح دینگے مواصلات توانائی پینے کے پانی کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر شروع کئے جائیں گے جنکا اولین فائدہ مقامی آبادی کو پہنچے گا بعدازاں انہوں نے شرکاء کے سوالوں کے جواب بھی دیے اور عمائدین نے کارلے کے اعتماد پر انکا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 3

# Govt striving hard to restore normal life in Balochistan: Bizenjo

## Says federation also supporting province in flood victims' rehabilitation

**Staff Report**

UETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo Monday said that federal and provincial governments were utilizing all resources to restore normal life in the flood-affected areas of the province and ensuring the provision of health education and clean drinking water to the victims.

He expressed these views during the briefing given on the occasion of Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharifs visit to Sohbatpur in Balochistan. Balochistan National Party- Mengal BNP-M)'s Chief Sardar Akhtar Jan Mengal, Provincial Minister Mir Muhammad Khan Lehri, Member of Provincial Assembly Mir Saleem Khosa were also present on the occasion.

Balochistan Chief Secretary Abdul Aziz Uqaili briefed the Prime Minister and Chief Minister Balochistan about relief activities to flood victims in the areas in detail. The Chief Minister said that the provincial government had launched a program costing Rs.16 billion to rehabilitate the farmers of the affected areas under which the cultivators would be given subsidy on solar energy, seeds and fertilizers to help them get back on their feet.

Mr. Quddus Bizenjo said that the provincial government had also requested the federal government to support the program in order to ensure relief for flood victims. The Prime Minister announced immediate release of 10 billion rupees for the program.

The Chief Minister also thanked the Prime Minister for his special interest in the rehabilitation of flood victims of Balochistan and announcing Rs.10 billion on immediate basis.

While appreciating the efforts of the Chief Minister and his team for providing clean drinking water, health and other facilities in the affected districts, the Prime Minister assured the provincial government of all possible support to repair the damage including the agriculture restoration program.

He said that his company will also invest in the establishment of mineral development departments in universities of Balochistan. Giving the example of Chile, the most important country in the sector, he said that 100 years ago Chile was like Chagai, but today Chile has a significant importance in the field of minerals and we will try to make Chagai equal to Chile in terms of its mineral resources.

Meanwhile Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has expressed his satisfaction over the successful operation of the law enforcement agencies against terrorists in the area of Mastung, while paying tribute to the performance of CTD and other sensitive agencies in the operation against terrorists.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1　　Dated: 18 OCT 2022　　Page No. 6

## سیلاب سے بلوچستان کے 32 اضلاع متاثر ہوئے کئی دیہات مٹ گئے: جان جمالی

کھڑی فصلیں ڈوب گئیں نہری اضلاع میں ایری گیشن، زراعت اور لائیو سٹاک کو سخت نقصان پہنچا، گورنر بلوچستان کی بات چیت

اُستہ محمد (نامہ نگار) سیلاب سے جو تباہی آئی اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی بلوچستان کے 34 میں سے 32 اضلاع شدید متاثر ہوئے کئی گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گئے لاکھوں ایکڑ پر خریف کی کھڑی فصلیں ڈوب گئیں نہری اضلاع میں اریگیشن اور زراعت کے انفرا اسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا ان خیالات کا اظہار گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں قائم بنکرز کلب اور بنک الفلاح کے تعاون سے قائم فری میڈیکل کیمپ کے دورے کے بعد مقامی صحافیوں سے بات چیت کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ بالائی علاقوں میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے پھلدار باغات اجاڑ دیے مالی و جانی نقصانات کے علاوہ لائیو سٹاک کو بھی سخت نقصان پہنچا اس کی کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں عالمی اداروں یو این اور دیگر ممالک کے علاوہ برادر اسلامی ممالک ترکی سعودی عرب ایران قطر یو اے ای نے بھی دل کھول کر مدد کی ہے جن کے لیے ہم ان کے مشکور ہیں انہوں نے کہا کہ کھڑے سیلابی پانی میں مچھروں کی افزائش سے ملیریا ڈینگی بخار اور جلدی امراض میں اضافہ ہو رہا ہے صوبائی حکومت اور پاک فوج کے تعاون سے صحت عامہ کی سہولتوں کا دائرہ بڑھایا جا رہا ہے بینکرز کلب اور بنک الفلاح کے تعاون سے اُستہ محمد اور گنداخہ میں بی ایم سی کوئٹہ کے ماہرین امراض کی ٹیم جدید طبی سہولتوں کے ساتھ مریضوں کا علاج کر رہی ہے متاثرین کی بحالی اور ریلیف کے لیے اقدامات کیے جائیں گے اس موقع پر ٹیم لیڈر پروفیسر ڈاکٹر نصیب اللہ شاہ نے گورنر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہماری ٹیم میں شامل مختلف امراض کے ماہرین اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لیے صحت کی -ائد اور معیاری سہولتیں لیکر آئے ہیں جن میں آئی اسپیشلسٹ ڈاکٹر پروفیسر ریاض احمد بلوچ سکن سپیشا لوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر ندیم صمد شیخ پیتھالوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر شاگرد زئی کنسلٹنٹ فزیشن پروفیسر ڈاکٹر نور ج گلزاری کنسلٹنٹ فزیشن پروفیسر ڈاکٹر دین محمد کنسلٹنٹ سرجن ڈاکٹر اعظم جنگلوئی پیڈیاٹریشن پروفیسر ڈاکٹر نعیم گائناکالوجسٹ ڈاکٹر شاہ پری گائناکالوجسٹ ڈاکٹر رضیہ رانی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں بحالی کے لیے ایکشن پلان تیار کیا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## ضیاء لانگو نے لورالائی واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے رپورٹ طلب کر لی

ملزم کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی، مشیر داخلہ، گرفتاری کیلئے سپیشل ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ کے علاقے لورالائی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے طالب علم کے جاں بحق اور زخمی ہونے والے طالب علموں کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء.......... بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

نے ملزم کی گرفتاری کیلئے سپیشل ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے کیمروں کی مدد سے ملزم کو ٹریس کرکے جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ ملزم کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ مشیر داخلہ میر ضیاء نے ہدایت کی کہ پولیس افسران مقتولین کی فیملی کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور انصاف کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائی جائے

92 نیوز کوئٹہ

## لورالائی: اقلیتی برادری کے 132 خاندانوں میں امدادی چیک تقسیم

عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کرنے کا عہد کر رکھا، برسر اقتدار آنے کے بعد خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، اصغر اوتمانخیل

اقلیتی برادری کے ساتھ ہر جگہ اور ہر ممکن تعاون کریں گے، خدمت کر کے دلی خوشی ہوتی، ڈی سی لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن

لورالائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اوتمانخیل کی خصوصی ہدایت پر بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلع صدر اصغر خان اوتمانخیل اور ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے اقلیتی برادری کے 132 خاندانوں میں مجموعی طور پر 11 لاکھ روپے کے چیک تقسیم کیے، اقلیتی برادری نے صوبائی وزیر حاجی محمد خان طور اوتمانخیل اور فرزند صوبائی اصغر خان اوتمانخیل کی مالی امداد پر شکریہ ادا کیا، خوشی کا اظہار کیا، گزشتہ روز تقریب میں بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلع صدر اصغر خان اوتمانخیل نے کہا کہ الیکشن کے دن سے ہی عہد کر رکھا ہے کہ عوام کو زندگی کی تمام بنیادی سہولتیں فراہم کر کے ہی دم لیں گے، جب سے اقتدار ملا ہے عوامی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے، اقلیتی برادری ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہے، بلاتفریق اور تعصب کے خدمت کی ہے۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے کہا ہے کہ انتظامیہ اقلیتی برادری کے ساتھ ہر جگہ اور ہر ممکن تعاون کرے گی، ان کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا دوسرے لوگوں کا اور ہمیں اقلیتی برادری کی خدمت کر کے دلی خوشی ہوتی ہے، خدمت وہ عمل ہے جس سے انسان ممتاز ہوتا ہے، ایسے سکون قلب ملتا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 5


## حکومت فزیوتھراپسٹس کیخلاف مقدمہ واپس لے، ارکان اسمبلی

**وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت کو دوسو اسامیاں تخلیق کرنے کیلئے مراسلہ ارسال کردیا ہے، صوبائی وزیر تعلیم**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ارکان بلوچستان اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت فزیوتھراپسٹس کے خلاف مقدمہ واپس لے کر ان کے مطالبات منظور کرے، وزیراعلیٰ نے فزیوتھراپسٹس کے لئے محکمہ صحت کو دوسو آسامیاں تخلیق کرنے کیلئے مراسلہ ارسال کردیا ہے، صوبائی وزیر تعلیم کا موقف، ڈپٹی اسپیکر کی قائم کردہ کمیٹی کے فزیوتھراپی ایسوسی ایشن سے مذاکرات ناکام ہوگئے، پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنے پر بیٹھے فزیوتھراپسٹس کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ فزیوتھراپسٹس ایسوسی ایشن بلوچستان اپنے مطالبات کے حق میں گزشتہ کئی ماہ سے احتجاج پر ہے، گزشتہ دنوں ریڈ زون کے سامنے احتجاجی دھرنے پر بیٹھے 25 کے قریب فزیوتھراپسٹس اور طلباء کو گرفتار کیا گیا ہے، ان کے مسئلے کا حل تلاش کیا جائے، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ دھرنے پر بیٹھے فزیوتھراپسٹس سے مذاکرات کیلئے ایوان کی کمیٹی بنائی جائے۔ پشتونخوامیپ کے رکن نصراللہ زیرے نے کہا کہ 25 کے قریب فزیوتھراپسٹس کو گرفتار کرکے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے حکومت مقدمہ واپس لے کر ان کے مطالبات منظور کرے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ حکومت فزیوتھراپسٹس کو اسمبلی بلا کر ان سے بات چیت کرے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے بتایا کہ وزیراعلیٰ نے فزیوتھراپسٹس سے ملاقات میں ان کے مطالبے پر محکمہ صحت کو دوسو اسامیاں تخلیق کرنے کیلئے مراسلہ ارسال کیا میں اور نصراللہ زیرے بھی فزیوتھراپسٹس سے مذاکرات کیلئے گئے مگر وہ بضد تھے کہ نوٹیفکیشن جاری ہونے تک وہ دھرنا ختم نہیں کریں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے 4 حکومتی ارکان پر مشتمل وفد کو فزیوتھراپسٹس سے مذاکرات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ احتجاج پر بیٹھے فزیوتھراپسٹس کے نمائندوں کو ڈپٹی اسپیکر کے چیمبر میں طلب کریں تاکہ ان سے بات چیت کی جاسکے۔ قبل ازیں بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن اور طلباء تنظیموں نے ریڈ زون کے سامنے سے گرفتار فزیوتھراپیسٹ اور طلباء کی رہائی سمیت مطالبات کی منظوری کیلئے بلوچستان یونیورسٹی سے بلوچستان اسمبلی تک احتجاجی ریلی نکالی، ریلی کے شرکاء مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے پہنچے جہاں مظاہرہ کیا گیا، اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی ہدایت پر صوبائی وزراء اور بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کے رہنماؤں کے درمیان مذاکرات ہوئے تاہم مذاکرات ناکام ہونے پر طلباء نے اسمبلی کے سامنے احتجاجی دھرنا دیتے ہوئے شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کردیا، صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن اور طلباء تنظیموں کے رہنماؤں نے کہا کہ حکومت مذاکرات میں سنجیدہ نہیں تین گھنٹے تک انتظار کرانے کے بعد حکومت نے ہماری بات نہیں سنی جب تک حکومت نے مقدمہ واپس لے کر ہمارے ساتھیوں کو رہا نہیں کرتی ہے تب تک دھرنا جاری رہے گا۔

## کارکنوں کو نظرانداز کرنے والی پارٹیاں زوال کا شکار ہوجاتی ہیں، نورمحمد دمڑ

**نوجوان، بزرگ، علمائے کرام علاقے کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہمارے کارواں میں شامل ہوجائیں، خطاب**

سنجاوی (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات حاجی نورمحمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ جن سیاسی پارٹیوں کی قیادت نے اپنے کارکنوں کو نظرانداز کیا وہ پارٹیاں آج زوال کا شکار ہیں، پارٹی کارکن ہمارے دست وبازوں ہیں جن کے مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہے۔ کسی بھی ورکر کو نظرانداز نہیں کرونگا پارٹی ورکروں کے مسائل حل کرنے کیلئے میرے دروازے 24 گھنٹے کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنجاوی میں شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عبدالرشید دمڑ اور بسم اللہ دمڑ نے اپنے خاندانوں اور سینکڑوں ساتھیوں سمیت ایک سیاسی جماعت سے مستعفی ہوکر بی اے پی میں شمولیت کا اعلان کیا شمولیتی اجتماع سے پارٹی کے عہدیداروں اور عبدالرشید دمڑ نے بھی خطاب کیا۔ نورمحمد دمڑ نے کہا کہ میرے کئی سالہ سیاسی جدوجہد اور آج جس مقام پر ہوں وہ پارٹی کارکنوں، عہدیداروں، سپوٹروں اور حمایتوں کی دن رات جدوجہد اور محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکن کسی بھی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو پارٹی بھی اپنے کارکنوں کو نظرانداز کرتی ہے وہ زوال کا شکار ہوکر ختم ہوجاتی ہے بعض سیاسی جماعتوں کی مثال ہم سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پارٹی کارکنوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور ہمیشہ پارٹی کارکنوں کے مسائل حل کرنے کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے حلقے کے نوجوانوں، بزرگوں، معززین وعلماء سے بھی اپیل کی کہ وہ حلقے کی ترقی وخوشحالی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے ہمارے کارواں میں شامل ہوجائیں تاکہ حلقہ مزید ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔

## حکومت سی پیک کو بغیر تاخیر کے مکمل کرنے کیلئے پرعزم، احسن اقبال

**گوادر کو بجلی فراہمی دسمبر میں ایران، اگلے سال مارچ میں نیشنل گرڈ سے شروع کردی جائیگی**

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ گوادر کو بجلی کی فراہمی رواں سال دسمبر میں ایران سے اور اگلے سال مارچ میں نیشنل گرڈ سے شروع کردی جائیگی، موجودہ حکومت سی پیک منصوبوں کو بغیر کسی تاخیر کے مکمل کرنے کیلئے پرعزم ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین کے سفیر نونگ رونگ سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا، ملاقات میں توانائی اور بجلی کے منصوبوں پر باہمی تعاون سے متعلق امور اور سی پیک کے تحت جاری منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا، وفاقی وزیر نے اعادہ کیا کہ سی پیک کا بنیادی مقصد پاکستان میں صنعتی شعبے کو فروغ دینا ہے، خصوصی اقتصادی زونز کو کامیاب بنانے کیلئے چین کا تعاون قابل تحسین ہے پاکستان ان زونز کی تکمیل کیلئے کوششیں جاری رکھے گا، وزیراعظم کی ہدایت پر گوادر میں بجلی کی ترسیلی لائنوں پر کام تیزی سے جاری ہے اور اسے بروقت مکمل کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی گوادر کی ترقی سے وابستہ ہے اور موجودہ حکومت سی پیک کے تحت تمام منصوبے گوادر میں مکمل کریگی، چینی سفیر نے حکومت خصوصاً وزیر منصوبہ بندی وترقی کی کوششوں کو سراہا اور تعاون جاری رکھنے کا عزم کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bulet No. 9 Dated: 18 OCT 2022 Page No. 6

# بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں نے نظام زندگی مفلوج کردی ہے، محمد خان لہڑی

سیلاب نے پورے علاقے میں اپنی تباہی کے نقش طاری کر دیئے ہیں صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کیلئے ریلیف اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہیں، صوبائی وزیر

**ہماری اولین کوشش ہیکہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کیلئے متاثرین کو مالی امداد فراہم کیا جاسکے تاکہ وہ اپنے گھروں میں دوبارہ آباد ہوکر زندگی کا سفر کر سکے**

نصیرآباد (آئی این پی) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی میر محمد خان لہڑی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سنیئر مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے تمام نظام متاثر ہوکر رہ گئی ہے نصیرآباد ڈویژن میں تاریخ کی سب سے بڑی سیلاب نے پورے علاقے میں اپنی تباہی کے نقش طاری کر دیے ہیں صوبائی حکومت پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے ضلعی انتظامیہ سیلاب متاثرین کیلئے ریلیف اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہیں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالہ کے لیے نصیرآباد میں سروے کا عمل جاری ہے ہماری اولین کوشش صوبائی حکومت سیلاب سے ہونے والے نقصانات کیلئے متاثرین کو مالی امداد فراہم کیا جاسکے تاکہ وہ اپنے گھروں میں دوبارہ آباد ہوہوکر ایک نئی زندگی (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 5 پر)

کے سفر کا آغاز کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نصیرآباد کو افزودہ قرار دے دیا گیا ہے جس کے باعث یونین کونسل کی سطح پر سروے کیا جارہا ہے ہم نے سیلاب متاثرین کی بحالی اور امدادی سرگرمیاں میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہوئے ان کی تعمیر و ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں کسی بھی صورت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے سیلاب کی اس گھڑی میں عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت کے اقدامات کو یقینی بنا رہی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب ایک قدرتی آفت ہے جس سے نمٹنا ناممکن ہے مگر سیلاب کے نقصانات کے بعد عملی طور پر اقدامات کرنا ہماری اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے جسے ہم بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 7

## متاثرین سیلاب کیلئے فوج اور ایف سی کی جانب سے 13 مفت طبی کیمپس کا انعقاد

**گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 14310 کھانے کے پیکس، 13059 خیمے، بستر ے اور دیگر سامان مستحق افراد میں تقسیم کیا گیا**

کوئٹہ (این این آئی) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں، تفصیلات کے مطابق سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 7662 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 14310 کھانے کے پیکٹس اور 13059 خیمے، بستر ے، حفظان صحت کا سامان وغیرہ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 13 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1325 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 34 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 6805 گھروں کا سروے کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 98 نقصانات کا جائزہ لگا لیا گیا ہے۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

## طلباء وطالبات اور فیکلٹی ارکان کا ایف سی ہیڈ کوارٹرز تربت کا دورہ

کوئٹہ (این این آئی) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کی دعوت پر مکران میڈیکل کالج کے 107 طلباء بشمول 35 طالبات اور فیکلٹی ممبران نے ایک دن کے لئے ایف سی ہیڈ کوارٹرز تربت کا دورہ کیا جہاں آفیسرز اور طلباء کے درمیان کھیلوں اور تفریح کی مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ آفیسرز اور طلباء کے درمیان کرکٹ میچ ہوا جو طلباء کی ٹیم نے جیت لیا۔ کرکٹ کے علاوہ بہت سے دیگر تفریحی ایونٹ منعقد کئے گئے جن سے مہمان نوجوان بہت خوش ہوئے۔ دن کے اختتام پر طلبا بلوچی چاپ اور پشتو اتنڑ سے بھی محظوظ ہوئے۔ تقریب کو طلباء کی طرف سے بہت پذیرائی ملی اور انہوں نے کہا کہ اس طرح کی ملاقاتیں ایک دوسرے کو بہتر سمجھنے میں بہت مفید رہتی ہیں۔

## کوئٹہ کے تین تھانیدار تبدیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے تعیناتی کے منتظر نثار احمد کاکڑ کو ایس ایچ او قائد آباد، عبدالغفور کو ایس ایچ او تھانہ شہید منظور ترین جبکہ ایس ایچ او قائد آباد اعجاز احمد کو ایس ایچ او انڈسٹریل تھانہ تعینات کر دیا جبکہ کامران احمد چھٹی اور منظور محمد کو پولیس لائن ہیڈ کوارٹر رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

## معطل ہونے والا سب انسپکٹر بحال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے پانچ روز قبل معطل ہونے والے سب انسپکٹر کرم خان کو دوبارہ بحال کر دیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے انکوائری رپورٹ کی روشنی میں 13 اکتوبر معطل کئے گئے ایس ایچ او زرغون آباد تھانہ کوئٹہ سب انسپکٹر کرم خان کی معطلی کو ختم کرتے ہوئے انہیں دوبارہ سروس میں بحال کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

## ضلع شیرانی کیلئے ایمبولینس کی خریداری، پی ایس ڈی پی میں شامل

**کھلی کچہری میں سائل نے درخواست کردی صوبائی محتسب کے فوری احکامات**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈوکیٹ کے احکامات کی روشنی میں ضلع شیرانی کیلئے ایمبولینس کی خریداری کیلئے اسکیم پی ایس ڈی پی 2022،23 میں شامل کیا گیا، صوبائی محتسب بلوچستان کے ترجمان کے مطابق ژوب شہر میں......... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

صوبائی محتسب کی جانب سے کھلی کچہری میں نوجوان ایکشن کمیٹی شیرانی کے صدر، راز محمد شیرانی نے درخواست جمع کروائی کہ ان کے علاقہ ضلع شیرانی میں ایمبولینس نہ ہونے کی وجہ سے ایمرجنسی حالت میں مریضوں کو ہسپتال منتقل کئے جانے میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے لہٰذا اس ضمن میں ان کے علاقے کیلئے ایمبولینس کی خریداری کے لئے متعلقہ محکمے کے ذمہ دار حکام کو ہدایات جاری کی جائیں۔ دوران اثناء ... (ڈائریکٹر) انویسٹی گیشن محتسب سیکرٹریٹ سید عبدالحفیظ نے سیکرٹری صحت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس حوالے سے وضاحت طلب کی۔ بعدازاں محکمہ صحت کے سیکشن آفیسر (ڈویلپمنٹ) نے اپنے تحریری جواب میں محتسب سیکرٹریٹ کو آگاہ کرتے ہوئے لکھا کہ ضلع شیرانی کیلئے ایمبولینس کی خریداری پی ایس ڈی پی 2022،23 میں اسکیم کو شامل کیا گیا ہے۔

## بوستان اسپیشل اکنامک زون میں ریئل اسٹیٹ بزنس کی اجازت نہیں دینگے

**سیکرٹری انڈسٹریز**

**صنعتکاروں کو بجلی، گیس و دیگر سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں تاخیر ناقابل قبول ہے، بورڈ آف انویسٹمنٹ سے بھی رابطہ کر رہے ہیں، عابد سلیم قریشی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری انڈسٹریز بلوچستان عابد سلیم قریشی نے کہا ہے کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتکاروں کو بجلی، گیس و دیگر سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں تاخیر ناقابل قبول ہے ہمیں صنعتکاروں کی حوصلہ شکنی کی بجائے حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہیں، اکنامک زونز میں ریئل اسٹیٹ بزنس نہیں ہونے دیں گے الاٹمنٹ کے لئے ان شعبوں میں صنعتکاری کرنے والوں کو زیادہ ترجیح دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ منعقدہ اجلاس کے دوران کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس آصف نواز بھی موجود تھے اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سینئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی، نائب صدر سید عبدالاحد آغا و دیگر ممبران نے سیکرٹری انڈسٹریز بلوچستان کی توجہ صوبے میں بوستان اسپیشل اکنامک اور دیگر منی انڈسٹریل زونز کی صورتحال کی جانب مبذول کرائی اور بتایا کہ بوستان اکنامک زون میں انڈسٹریز لگانے کے باوجود بھی وہاں درکار سہولیات دستیاب نہیں ہیں، انہوں نے بجلی، گیس اور امن وامان کی صورتحال بارے اقدامات اٹھانے اور اس بابت جنگی بنیادوں پر کام کرنے پر زور دیا اس موقع پر سیکرٹری انڈسٹریز بلوچستان عابد سلیم قریشی کا کہنا تھا کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کے عہدیداران اور ممبران نے جن مسائل اور مشکلات کا ذکر کیا ہے وہ سب حقیقت پر مبنی ہے ہم چاہتے ہیں کہ انڈسٹریز کے شعبے کو مزید پرانے طرز پر نہ چلایا جائے اسی لئے ہم نے ڈی جی انڈسٹریز کے حوالے سے ایک نئی پالیسی پر کام شروع کر دیا ہے مذکورہ پالیسی کے تحت صنعتکاروں کی جانب سے رقوم ڈی جی کے اکاؤنٹ میں جمع ہوں گی پھر اسے استعمال کرنے کے لیے ہم صنعت وتجارت سے وابستہ افراد کی ہی رائے لیں گے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتوں کو بجلی اور گیس کی فراہمی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مشترکہ اجلاس کے انعقاد کی تجویز پر عمل کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ ہم قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ، خضدار، تربت، اورڈیرہ مراد جمالی میں منی انڈسٹریل زونز میں کنسٹرکشن اور فنڈ ریزنگ کیلئے پرائیویٹ ڈویلپرز کی بھی مدد لیں گے انہوں نے کہا کہ چمن میں ایکسپورٹ پروموشن زون اور اسپیشل اکنامک زون کے قیام بارے بھی کام کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون اور دیگر میں بجلی و گیس کی فراہمی بارے کمپنیوں سے رابطے سمیت اس بابت بورڈ آف انویسٹمنٹ سے بھی رابطہ کریں گے بلکہ اس بابت چیف سیکرٹری و دیگر کی بھی مدد لی جائے گی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 8


## ٹرانسپورٹرز اسمگلرز کی حمایت سے گریز کریں، ڈی جی کوسٹ گارڈ

ٹرانسپورٹرز اسمگلرز کی حمایت سے گریز اور مافیا کا حصہ نہ بنیں

اسمگلنگ کیخلاف ہمیں آپ کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے، بلوچستان میں ٹرانسپورٹیشن کے کاروبار کی توسیع کیلئے ہرممکن سہولیات فراہم کرینگے، بریگیڈیئر غلام عباس

**مسافروں کیلئے بسوں کی حالت کو بہتر بنایا جائے، سیکورٹی کا مکمل انتظام کیا جائے گا، ٹرانسپورٹ یونینز کے عہدیداران سے گفتگو، زیر بحث نکات پر اتفاق**

حب (نمائندہ انتخاب ) ترجمان پاکستان کوسٹ گارڈز کے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق لسبیلہ اور مکران ٹرانسپورٹ یونینز کے صدور بمعہ ممبران نے ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈز بریگیڈیئر غلام عباس سے ہیڈ کوارٹر کراچی میں ملاقات کی ملاقات کا مقصد ملک میں بڑھتی اسمگلنگ اور غیر قانونی سرگرمیوں پر قابو پانا تھا۔ ملاقات میں بلوچستان سے کراچی کوسٹل ہائی وے پر چلنے والی مسافر کوچز میں ڈیزل، منشیات، غیر قانونی اشیا اور اسلحہ کی اسمگلنگ کی روک تھام پر زور دیا۔ ڈی جی کوسٹ گارڈز نے ٹرانسپورٹرز سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

اسمگلنگ کے خلاف ہمیں آپ کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے۔ کوسٹ گارڈز بلوچستان میں ٹرانسپورٹیشن کے بزنس کی توسیع کے لئے ہر ممکن سہولیات فراہم کرے گی اور سیکورٹی کا مکمل انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسافروں کے لئے بسوں کی حالت کو بہتر بنایا جائے اور بسوں میں موجود خفیہ خانوں کو مکمل ترک کیا جائے۔

## عدالت عالیہ سرکٹ بینچز اور ضلعی عدالتوں میں تین روزہ سوگ کا اعلان

**قومی پرچم سرنگوں رہے گا، آل ججز کمیٹی کے اجلاس میں جسٹس محمد نور مسکانزئی کی شہادت ناقابل تلافی نقصان اقرار**

کوئٹہ (این این آئی) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ

بقیہ نمبر 92 صفحہ 7 پر

کے مطابق شہید ریٹائرڈ جسٹس محمد نور مسکانزئی، سابق چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان کی شہادت پر عدالت عالیہ بلوچستان، ہائی کورٹ سرکٹ بینچز و تمام ضلعی عدالتوں میں تین روزہ سوگ اور قومی پرچم سرنگوں رہے گا۔ علاوہ ازیں عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق 17 اکتوبر 2022 کو آل ججز کمیٹی کا تعزیتی اجلاس چیف جسٹس کی صدارت تعزیتی منعقد ہوا۔ جس میں شہید ریٹائرڈ جسٹس محمد نور مسکانزئی سابق چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان و سابق چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت اسلام آباد کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انکی شہادت کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ اجلاس میں انکی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اس سفاکانہ عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور شہید کے ایصال ثواب و بلندی درجات کے لئے فاتحہ خوانی و دعا بھی کی۔

## پاک ایران چیدگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کا افتتاح

**سفارتی تعلقات مضبوط اور عوام کو روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گے**

دالبندین (آن لائن) پاک ایران چیدگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کے افتتاح سے پاک ایران سفارتی تعلقات مضبوط اور پسماندہ خطے بلوچستان کے عوام کو روزگار

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

کے نئے مواقع میسر ہوں گے کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اور ایف سی کے بریگیڈیئر عثمان فاروق کے اہل بلوچستان شکر گزار ہیں جن کی کاوشوں سے آج بلوچستان کے سرحدی دیہاتوں کے لوگوں کو ہمسایہ ملک سے اشیائے خورونوش اور محدود پیمانے پر رزق مقاصد کیلئے آئل اور ڈیزل لانے کی اجازت پر لوگوں کا احساس محرومی دور ہونے میں مدد ملے گی ان خیالات کا اظہار پاک سرزمین پارٹی کے مرکزی رہنما میر اکرم بلوچ آوارانی نے پارٹی سیکرٹریٹ حب میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

## گوادر فری زون میں ٹریڈنگ سینٹر کا مرکزی ڈھانچہ کامیابی کے ساتھ مکمل

**بنیادی ڈھانچہ 2023 کے اوائل تک فعال ہو جائے گا، شاندار کاروباری نمائشوں کی میزبانی کرے گا**

گوادر (آئی این پی) گوادر فری زون میں سدرن | چائنا

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

کموڈٹی ایکسپوزیشن اینڈ ٹریڈنگ سینٹر کے مرکزی ڈھانچے کو حال ہی میں کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا گیا۔ گوادر پرو کے مطابق منصوبے کی تعمیر کرنے والی سی سی سی سی ایف ایچ ڈی آئی انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ نے کہا ہے کہ یہ پیشرفت اس بات کا ثبوت ہے کہ بنیادی ڈھانچہ 2023 کے اوائل تک فعال ہو جائے گا اور شاندار کاروباری نمائشوں کی میزبانی کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 9

Bullet No. 2

# لاپتہ شہری کیس، 8 مہینے سے بندہ غائب اگر مار دیا ہے تو بتا دیں، جسٹس عامر فاروق

ڈی آئی جی آپریشن کے پیش نہ ہونے پر برہم، آئینی حقوق بھی کوئی چیز، کسی کیس میں گرفتار کرنا ہے تو کریں لیکن زیر زمین تو نہیں چلا گیا؟

آخر ہو کیا رہا ہے، سب کو بلانے کیلئے مجبور نہ کریں، اسلام آباد پولیس کا کنڈکٹ ہی اپنی عزت کرانے والا نہیں، دوران سماعت ریمارکس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ نے حامد نامی لاپتہ شہری کی بازیابی کی درخواست پہ عدالتی حکم کے باوجود ڈی آئی جی آپریشن پیش نہ ہونے پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے، جسٹس عامر فاروق نے کہا ڈی آئی جی آپریشن کہاں ہیں؟، ایس ایس پی آپریشن نے جواب دیا ڈی آئی جی آپریشن بیمار ہیں، جسٹس عامر فاروق نے کہا آئی جی صاحب تو ٹھیک ہیں ناں؟ ان کو ہی بلا لیتے ہیں، جسٹس.......... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

# ناقص خوراک کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، کھانے پینے کے مختلف مراکز پر جرمانے

حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر بلوچستان یونیورسٹی کی 2 کینٹینوں اور 1 جنرل اسٹور پر جرمانے عائد کیے گئے

کواری روڈ میں 3 نان شاپس سمیت 6 مراکز ریلوے اسٹیشن میں ایس او پیز کی خلاف ورزی پر ہوٹل اور نان شاپ پر جرمانے

جنرل اسٹور سے زائد المعیاد پیکٹ دودھ و مصالحہ جات برآمد پکوان میں مضر صحت نان فوڈ کلرز کی آمیزش میں ملوث پائے گئے

کوئٹہ: (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی کی ہدایت پر بی ایف اے انسپکشن ٹیموں نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں اور بلوچستان یونیورسٹی میں قائم کھانے پینے کے مراکز کی انسپکشن کرتے ہوئے 10 سے زائد مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے۔ شکایات موصول ہونے پر یونیورسٹی آف بلوچستان کی کینٹینز و جنرل اسٹورز کی خصوصی طور پر انسپکشن کی گئی۔ حفظان صحت کے اصولوں کی.......... بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

خلاف ورزی پر یونیورسٹی کی 2 کینٹینوں اور 1 جنرل اسٹور پر جرمانے عائد کیے گئے۔ بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیم کے مطابق کینٹینز کو اشیاء کی تیاری میں چائنیز نمک کے استعمال، زائد المعیاد بیکنگ پاؤڈر کی موجودگی، آلودہ زنگ آلود برتنوں اور پراسیسنگ ایریا میں صفائی کی خراب صورتحال پر جرمانہ کیا گیا۔

# لورالائی کے حالات خراب کرنے کی اجازت نہیں دینگے، ڈی سی لورالائی

واقعہ میں شہید ہونے والے کے خاندان والوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہے، عتیق شاہوانی

لورالائی (اے این این) ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمٰن شاہوانی نے اپنے دفتر میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے گذشتہ شب ہونے والے واقعہ کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی کے حالات خراب کرنے کی کسی کو.......... بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

اجازت نہیں دیں گے۔ واقعہ میں شہید ہونے والے کے خاندان والوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہے۔ ایجنسیز اور لیویز کے اہلکار واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں۔ ملزمان کے ٹھکانوں پر چھاپے مار رہے ہیں اور بہت جلد انکی گرفتاری عمل میں لائے جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے فوری طور پر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور جلد از جلد گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ ویران علاقوں میں پکنک کے لیے نہ جایا کریں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقع رونما نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ چند شر پسند عناصر کو ایسے بزدلانہ حملے کر کے علاقے کا امن و خوشحالی کو سبوتاژ کرنے نہیں دیں گے۔ سیکیورٹی فورسز اپنی جانوں کی قربانی دیکر دشمنوں کے عزائم ناکام بنا دیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے حکام کو واقعہ میں زخمیوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی اور زخمیوں کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔

شخصیات، علاقائی معتبرین اور مختلف طبقہ فکر کے لوگ تعزیت کے لئے آ رہی ہیں۔

Century Express Quetta

# سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کی زیر صدارت اجلاس، 11 منصوبوں کی منظوری

تمام پروجیکٹس میں اعلیٰ معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، سیکرٹری علی اکبر بلوچ

ترقیاتی کاموں میں کسی قسم کی سست روی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی، افسران کو انتباہ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی 2022-23 اسکیمات میں شامل روڈز اور بلڈنگ سیکٹرز کے حوالے سے ڈویلپمنٹ سب کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں گیارہ مختلف ترقیاتی منصوبوں میں سے دس ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اس موقع پر چیف انجینئر ڈیزائن محکمہ مواصلات و تعمیرات سجاد بلوچ اور محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اعلیٰ حکام کے علاوہ محکمہ خزانہ اور محکمہ پی اینڈ ڈی کے نمائندے (باقی صفحہ 7 نمبر 18)

نے شرکت کی اجلاس میں صوبہ بلوچستان کے مختلف اضلاع کے روڈز اور بلڈنگ سیکٹرز کی مختلف اسکیمات پر پیشرفت سے متعلق تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ موثر اور مضبوط انفراسٹرکچر ہی بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی یہ اولین ترجیح ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جائے انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے یہ واضح ہدایات ہیں کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں سست روی نہیں ہونی چاہیے تمام ترقیاتی منصوبے اپنے وقت مقررہ پر مکمل ہونے چاہیے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات نے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ صوبے کے عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہونے کے ساتھ ساتھ ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

# سیلاب زدہ علاقوں میں پانی کی سطح میں کمی متاثرین نے گھروں کا رخ کرلیا

منچھر جھیل کی سطح پر معمول پر آگئی، انڈس ہائی وے پر لگائے گئے کٹ پر کردیئے گئے، اقوام متحدہ کی رپورٹ

**بلوچستان سندھ اور پنجاب ساڑھے 5ہزار مربع کلومیٹر پر پھیلے پانی میں کمی ہورہی ہے**

اسلام آباد (این این آئی) اقوام متحدہ کے دفتر رابطہ برائے انسانی امور (یو این او سی ایچ اے) نے کہا ہے کہ پنجاب اور خیبرپختونخوا میں سیلاب کے سبب جمع ہونے والے پانی کی سطح میں کمی کے پیش نظر سیلاب متاثرین اپنے آبائی علاقوں کی جانب واپس جارہے ہیں یا جلد از جلد واپس لوٹ جائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اپنی تازہ ترین رپورٹ میں یو این او سی ایچ اے نے کہا کہ گزشتہ ہفتے کے دوران بقیہ نمبر71 صفحہ 7 پر

خاص طور پر سندھ اور بلوچستان میں پانی کی سطح میں کمی دیکھی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ سندھ میں کشمور، کندھ کوٹ، لاڑکانہ، گھوٹکی، سکھر، ٹنڈو الہیار، شہید بینظیر آباد، ٹنڈو محمد خان، عمرکوٹ اور سانگھڑ کے اضلاع میں پانی کم ہورہا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 11


## بی این پی کی سیاست کا محور بلوچستان اور بلوچ قوم ہے، پرنس موسیٰ جان

**شہید نورالدین اور شہدائے بلوچستان نے حقوق کے حصول کیلئے جانیں قربان کیں**

قلات (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی قلات کے زیر اہتمام بلوچستان پارک قلات میں بی این پی کے رہنما و شہید استمان شہید میر نورالدین مینگل کی برسی کی مناسبت سے تعزیتی ریفرنس منعقد ہوا ریفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اسٹیج سیکرٹری کے فرائض بی این پی کے ضلعی ڈپٹی آرگنائزر مصدق بلوچ نے سرانجام دیے جبکہ شہید استمان......... بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

سمیت دیگر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا گیا تعزیتی ریفرنس سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر پرنس موسیٰ جان احمدزئی بلوچ، میر مراد خان مینگل، لکری شفقت لانگو، میر غلام رسول مینگل، میر حاجی عبدالفتاح مالیزئی، کامریڈ تحیر جان بلوچ، کامریڈ علی اکبر دہوار، ودیرہ رحیم مینگل، بی ایس او کے سی سی ممبر ثنا اللہ بلوچ ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید میر نورالدین مینگل جہد مسلسل کا نام ہے بی این پی کی سیاست کا محور بلوچستان اور بلوچ قوم ہے شہید میر نورالدین مینگل کی شہادت سے بلوچ قومی تحریک کو کمزور نہیں کیا جاسکا شہید نورالدین اور شہدائے بلوچستان نے بلوچ قوم کی ترقی اور خوشحالی بلوچی ساحل و وسائل کے دفاع، بلوچ ننگ و ناموس کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا بلوچستان وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، بلوچستان کی سیاسی پارٹیاں ونواب و سرداران متحد ہوکر صوبے کے حقوق کیلئے متحد ہوجائے انہوں نے کہا کہ دوسری سیاسی پارٹیاں بی این پی اور قائد سردار اختر جان مینگل کی سیاست کو بلاجواز تنقید کا نشانہ بناتے ہیں مگر جب وہ اقتدار میں تھے۔

## احتجاجی فزیوتھراپسٹ پر تشدد و گرفتاریاں ناروا عمل ہے، این ڈی ایم طلباء

**عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار کے بنیادی انسانی، آئینی حق سے محروم نہ رکھا جائے**

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے طلبا ونگ کے جاری کردہ بیان کوئٹہ میں فیزیوتھراپسٹ کا اپنے برحق مطالبات کے حق میں جاری جمہوری احتجاج کرنے والوں پر تشدد اور ناروا مقدمات درج کرکے انہیں گرفتار کرنے کے غیر آئینی وغیر......... بقیہ نمبر 50 صفحہ 10 پر

قانونی اور غیر جمہوری اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے تمام گرفتار افراد کو فی الفور رہا کرنے اور برحق مطالبات تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ محکومی و محرومی سے صوبے کے تباہ حال عوام اور طلبا سمیت ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے سراپا احتجاج ہے کیونکہ پشتون، بلوچ اور صوبے کے دیگر عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار کے بنیادی انسانی، آئینی حق سے محروم رکھا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ صوبے کے طول و عرض میں ہر وقت سیاسی کارکن، طلبا و طالبات، خواتین اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والوں کا احتجاج جاری ہے۔

## حکومت و انتظامیہ متاثرین کی مدد میں تاخیر کر رہی ہے، جے یو آئی

**سردی کی آمد سے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، متاثرین کی مدد کی جائے**

**حکومت نے ہوش کا ناخن نہ لیا تو جمعیت علماء اسلام احتجاج کا راستہ اپنائیں گے، صوبائی بیان**

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں سردی کی آمد کے ساتھ سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے صوبائی حکومت اور انتظامیہ سیلاب متاثرین کی مدد کرنے میں تاخیر کی......... بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

حربے استعمال کر رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کریں اگر حکومت نے ہوش کا ناخن نہ لیا تو جمعیت علماء اسلام احتجاج کا راستہ اپنائیں گے کوئٹہ میں گورنر ہاؤس کے سامنے دھرنے پر بیٹھے فزیوتھراپسٹس کے طلباء کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہیں اگر حکومت جائز مطالبات تسلیم نہیں کر سکتے تو گرفتاریوں کا حق بھی نہیں رکھ سکتے صوبائی بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ کئی مہینوں سے سیلاب متاثرین بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے سردی کی آمد کے ساتھ ہی ان کے مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے حکومت کو چاہئے کہ وہ اس سلسلے میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے اگر حکومت ان تمام تر حالات کا جائزہ نہیں لے سکتے تو پھر جمعیت علماء اسلام اس بارے بھرپور احتجاج کرے گی اور حکومت کو کسی بھی صورت ان معاملات پر برداشت نہیں کریں گے۔

# سردی کے آغاز پر ہی کوئٹہ میں گیس کا بحران ناقابل برداشت ہے، بی این پی

**سوئی سدرن گیس کمپنی نے جان بوجھ کر گیس پریشر کو کم کردیا ہے، بی این پی اس ناروا عمل کے خلاف خاموش نہیں رہےگی، غلام نبی مری**

**فزیوتھراپسٹس کے خلاف جھوٹے مقدمات کو فی الفور ختم کرکے ان پر تشدد کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کیجائے، جمال لانگو**

**ہم شہریوں کے مینڈیٹ اور اعتماد کو کسی بھی صورت میں ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اور نہ عوام کو مایوس کریں گے، محی الدین لہڑی و دیگر کا بیان**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر بی این پی کوئٹہ غلام نبی مری، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، نائب صدر طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، جوائنٹ سیکرٹری اسماعیل کرد، انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، فنانس سیکرٹری میر محمد اکرم بنگلزئی، لیبر سیکرٹری ملک عطاء اللہ کاکڑ، خواتین سیکرٹری......... بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

باجی منورہ سالارزئی، کسان ماہیگیر سیکرٹری ملک محمد ابراہیم شاہوانی، انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ اور پروفیشنل سیکرٹری میر غلام مصطفیٰ سالارزئی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کوئٹہ کے اکثر علاقوں میں گیس کی پریشر نہ ہونے اور لوڈشیڈنگ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی سردیوں کا موسم شروع ہوتا ہے تو اس دن سے گیس مکمل طور پر غائب ہو جاتی ہے کوئٹہ چونکہ بلوچستان کا دارالخلافہ ہے ماہ اکتوبر شروع ہوتے ہی گیس پریشر کی کمی کی وجہ سے نہ صرف شہریوں کو انتہائی کم گیس فراہم کی جا رہی ہے بلکہ گھریلو خواتین کو کھانا پکانے اور بچوں کو اسکول جانے والے وقت گیس بند ہونے کے سبب بغیر ناشتہ کے جانا پڑتا ہے ابھی تو نومبر، دسمبر، جنوری اور فروری باقی ہے لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی نے یہ بہانہ کرکے پہلے خبر دے دی کہ کوئٹہ میں اکثر لوگوں کے میٹر بند ہیں اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ گیس کے بل ادا کرنے والے صارفین کو کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے مختلف علاقوں میں ماہ دسمبر ہی میں خواتین سڑکوں پر نکل کر احتجاج پر مجبور ہیں حالانکہ بلوچستان میں خواتین انتہائی مجبور ہوکر سڑکوں پر نکلتی ہیں سوئی سدرن گیس کمپنی نے جان بوجھ کر گیس پریشر کو کم کردیا ہے تاکہ لوگ مجبور ہوکر احتجاج کریں۔ انہوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بی این پی اس ناروا عمل کے خلاف کسی بھی صورت میں خاموشی اختیار نہیں کرے گی اگر مشال گیس پریشر کی دیدہ دانستہ طور پر کم کی گئی تو صوبائی دفتر کے سامنے احتجاج کرنے سے دریغ نہیں کریں گے چونکہ بی این پی کوئٹہ کے تمام اقوام، مذاہب اور زبانوں کی سب سے بڑی پارلیمانی سیاسی تنظیمی جماعت ہے اور پارٹی کو کوئٹہ شہر کی تمام اقوام کی تائید و حمایت حاصل ہے جس کی واضح ثبوت 2018 کے عام انتخابات ہیں کہ پارٹی کو کوئٹہ کے تمام شہریوں نے اپنے قیمتی ووٹ دیکر مینڈیٹ دیا ہم شہریوں کی مینڈیٹ اور اعتماد کو کسی بھی صورت میں ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اور نہ عوام کو مایوس کریں گے۔ دریں اثنا بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر بی این پی کوئٹہ غلام نبی مری، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو اور ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں گزشتہ رات گورنر ہاؤس کے سامنے فزیوتھراپسٹس کے پرامن دھرنے پر پولیس کی جانب سے تشدد و گرفتاریاں اور انکے خلاف جھوٹے مقدمات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ فیزیوتھراپسٹس کے خلاف جھوٹے مقدمات کو فی الفور ختم کرکے ان پر تشدد کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ فیزیوتھراپسٹس کے مطالبات جائز ہیں جو گزشتہ 2 سالوں سے حکومت وقت سے مطالبہ کرتے آرہے ہیں کہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے آسامیاں منظور کروائی جا چکی ہیں لیکن فنانس ڈیپارٹمنٹ التوا کرتی آرہی ہے، فیزیوتھراپسٹس کے مطلوبہ آسامیوں ڈسٹرکٹ لیول تک آسامیاں مہیا کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقت ارباب اختیار کی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ فیزیوتھراپسٹس کے خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں ملازمتیں کی سہولیات مہیا کی جائیں جو گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے سراپا احتجاج ہیں دنیا کے دیگر ممالک میں طب کی شعبے سے وابستہ فیزیوتھراپسٹس کو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں خدمات سرانجام دینے کا موقع دیا جائے تاکہ وہ لوگوں کو صحت کے حوالے سے بنیادی سہولیات فراہم کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ فیزیوتھراپسٹس ڈپلومہ ہولڈر کے ساتھ کئی سال مختلف ہسپتالوں میں پریکٹس کرتے چلے آرہے ہیں لیکن سرکاری ملازمتیں نہ ملنے کی وجہ سے ان سے روزگار کا حق چھینا جا رہا ہے، لہٰذا فیزیوتھراپسٹس کے تمام جائز مطالبات کو تسلیم کرکے انہیں سخت احتجاج کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے۔ دریں اثنا بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر بی این پی کوئٹہ غلام نبی مری اور پارٹی کے ضلعی کونسلران ملک عطاء اللہ مینگل، الف الدین کرد اور جلیل احمد روڈینی نے گزشتہ روز کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پارٹی کے عہدیداروں کے عزیز و اقارب کے انتقال پر مرحومین کے گھروں میں جاکر جن میں کشکوری ٹاؤن میں بی این پی کے مرکزی کونسلر شہرو خالد مینگل کے کزن احمد یار مینگل کے انتقال، نیچاری محلہ قمبرانی روڈ میں پارٹی کے دیرینہ نظریاتی تحریکی ساتھی صمیر خان نیچاری کے انتقال پر، کلی حبیب سنی بیگ میں پارٹی کے ضلعی کونسلر و سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ یاسر عرفات شاہوانی کے چچا کے انتقال پر، ڈبل روڈ ماسٹر کالونی میں پارٹی کے سابق یونٹ سیکرٹری رضا جنگ کے چچا میر مظفر جنگ کے انتقال پر اور کلی شاہنواز سریاب روڈ میں شوکت خانان محمد شہی کے خالہ کے انتقال پر لواحقین سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی علاوہ ازیں پارٹی کے رہنماؤں نے سول ہسپتال کوئٹہ میں زیر علاج بی این پی سنی بیگ کے پارٹی کے فعال ممبر کبیر جان شاہوانی کی عیادت کی اور اللہ تعالیٰ سے انکی صحت یابی کے لئے دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 12

# بلوچستان اسمبلی کا امن وامان کی صورتحال پر اظہار تشویش

## سیلاب سے نقصانات، متاثرین کی امداد کی بھی بازگشت

ارکان اسمبلی کو بریفنگ دینے کیلئے حکام آئندہ اجلاس میں طلب، زمینداروں کو 4 سوارب کا نقصان، گیس پریشر بحال کیا جائے

دنیا سے وفاقی حکومت کو ملنے والی امداد بلوچستان نہیں پہنچی، نور مسکانزئی کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری تھی، ارکان اسمبلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایک بار پھر سیلاب سے ہونے والے نقصانات و متاثرین کی امداد کی بازگشت سنائی دی، ارکان اسمبلی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر اظہار تشویش کیا، ڈپٹی اسپیکر نے چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس، سیکرٹری داخلہ، ڈی جی پی ڈی ایم اے کو امن وامان اور سیلاب متاثرین کی امداد سے متعلق اقدامات پر ارکان اسمبلی کو بریفنگ دینے کیلئے آئندہ اجلاس میں طلب کرلیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو دو گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کے بعد وزیراعظم نے بلوچستان کے چار سے پانچ دورے کیے صورتحال یہ ہے کہ سیلاب اور بارشوں سے بلوچستان مزید 100 سال پیچھے چلا گیا، نصیر آباد ڈویژن میں اب تک پانی کھڑا ہے، لوگ سڑکوں کے کنارے بیٹھے ہیں چار پانچ ماہ گزر جانے کے باوجود حکومت انہیں ٹینٹ تک فراہم نہیں کرسکی، زمینداروں کے چار سوارب سے زائد کے نقصانات ہوئے ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں 10 جولائی سے شروع ہونیوالی بارشوں کے دوران بلوچستان حکومت نے اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے بروقت اقدامات اٹھائے، گزشتہ اجلاس میں ہم نے بارشوں اور سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کے حوالے سے وفاق سے 22 بلین روپے کو پیکیج دینے کی قرارداد منظور کی مگر وفاقی حکومت نے اب تک کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ٹریکٹر کے 10 ہزار گھنٹے، 3 سو بلڈوزر گھنٹے ہر رکن کو فراہم کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم بلوچستان کے دورے پر آکر علامہ اقبال اور غالب کے اشعار پڑھ کر واپس چلے جاتے ہیں ایسے میں وہ جماعتیں جو وفاقی حکومت کی اتحادی ہیں وہ وزیراعظم پر واضح کریں پوری دنیا سے وفاقی حکومت کو امداد ملی ہے مگر بلوچستان تک یہ امداد نہیں پہنچی۔ قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال ابتر ہوتی جارہی ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے، جسٹس (ر) محمد نور مسکانزئی جو اپنے آبائی علاقے میں مقیم تھے ان کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری تھی جس میں حکومت ناکام رہی، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، قلات، زیارت، پشین سمیت صوبے کے جن اضلاع میں گیس فراہم کی گئی ہے وہاں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے، پریشر بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوحصار میں ایک بار پھر سرکار قبائل کی زمینوں کو اپنے نام کررہی ہے اس حوالے سے 1992ء میں بننے والی کمیٹی کا فیصلہ تھا کہ یہ زمینیں قبائل کی ملکیت ہیں ایک بار پھر اغبرگ اور نوحصار میں یہ مسئلہ درپیش ہے اس سلسلے کو روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے نقصانات کے ازالے کا لائحہ عمل تیار ہونا چاہیے، ارکان اسمبلی کو بتایا جائے کہ امدادی سامان اور رقوم کہاں تقسیم ہوئیں، انہوں نے کہا کہ ترکی سے امدادی سامان کی دو ٹرینیں آئی ہیں بتایا جائے کہ وہ سامان کہاں گیا۔ پشتونخوامیپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے، 16 اکتوبر کو لورالائی میڈیکل کالج کے عقب میں وارڈ 3 ٹنگ کے لئے جانے والے طلباء کو روک کر ان پر فائرنگ کی گئی جس سے اسرار خان اوتمانخیل شہید اور دیگر تین طلباء زخمی ہوئے، انہوں نے کہا کہ لورالائی میں بچوں کے اغواء کے واقعات بھی رونما ہورہے ہیں، آئے روز لورالائی ڈی جی خان شاہراہ پر ٹرکوں کو لوٹا جاتا ہے، سرعام منشیات فروخت کی جارہی ہے، ڈپٹی کمشنر جرائم پیشہ عناصر کے سامنے بے بس ہیں، انہوں نے کہا کہ خاران میں سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ محمد نور مسکانزئی کو فائرنگ کرکے شہید کیا گیا صوبے کے دیگر علاقوں میں امن و امان کی صورتحال ابتر ہے، ریاست کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے ارکان سے سرکاری گارڈ واپس لئے گئے ہیں جبکہ پرائیویٹ لوگ گارڈز گھما رہے ہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گزشتہ روز خاران میں بلوچستان ہائیکورٹ وفیڈرل شریعت کورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کو شہید کیا گیا اور ان کے قتل کی ذمہ داری ایک کالعدم تنظیم نے قبول کی ہے جو لمحہ فکریہ ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ آج اسمبلی میں ان معاملات پر بحث کی جاتی، جج سے لیکر عام انسان تک صوبے میں سب غیر محفوظ ہیں حالات روز بروز خراب ہورہے ہیں اس پر اسمبلی اور حکومت سمیت سب کو مل جوڑ کر بیٹھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر روز ایک واقعے کی مذمت کی جاتی ہے اور اس کے بعد کوئی اور واقعہ رونما ہوجاتا ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلیدہ میں دو روز قبل بچی اسکول کو نذر آتش کیا گیا یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں اس سے پہلے بھی اس قسم کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں بحیثیت قوم ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم کہاں جارہے ہیں، سازش کے تحت مکران کو تعلیمی لحاظ سے پیچھے دھکیلا جارہا ہے۔ بی اے پی کے رکن میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ چاغی میں بدامنی و بھتہ خوری کے واقعات رونما ہورہے ہیں وہاں حالات خراب ہیں، صوبائی مشیر داخلہ کو ایوان میں طلب کیا جائے تاکہ وہ ہمیں اس حوالے سے مطمئن کرسکیں کہ اس سلسلے میں کیا اقدامات کئے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بھی میں نے امن وامان کی مخدوش صورتحال کے حوالے سے ایوان میں معاملات اٹھائے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی ملک نعیم بازئی نے کہا کہ کوئٹہ کے علاقے کلی نوحصار و اغبرگ میں زمینیں بازئی قبائل کی ملکیت ہیں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعے پر ایوان کی کمیٹی بنائی جائے۔ بی اے پی کے رکن اسمبلی عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ کڈنی سنٹر میں مریضوں کے رش میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے مگر محکمہ خزانہ نے کڈنی سینٹر کے بجٹ میں اضافہ کرنے کے بجائے پہلے سے مختص بجٹ پر کٹ لگادیا ہے انہوں نے کہا کہ میری درخواست پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بھی کڈنی سینٹر کا دورہ کیا مگر ڈیڑھ ماہ سے محکمہ صحت وزیراعلیٰ کو سمری تک ارسال نہیں کرسکی۔ ٹراما سنٹر میں ڈویلپمنٹ کے جو کام جاری تھے انہیں روک دیا گیا ہے، چاغی میں کنٹریکٹ پر ڈاکٹر تعینات کئے جارہے ہیں۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ لورالائی میں گزشتہ دنوں پیش آنے والا اغواء کا واقعہ لین دین کا تنازعہ تھا گزشتہ روز طلباء کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کررہے ہیں آئندہ اجلاس میں رپورٹ ایوان میں پیش کردی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جسٹس محمد نور مسکانزئی کی شہادت ایک انتہائی دلخراش سانحہ ہے حکومت نے واقعے کی تحقیقات کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دی ہے بلوچستان حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے سیلاب کے حوالے سے صوبائی حکومت کو ایک دھیلہ تک نہیں دیا ہم کسی سے بھیک نہیں مانگ رہے جو صوبے کا حق ہے اس کا مطالبہ کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے وسائل انتہائی محدود ہیں، سیلاب متاثرین کو دوبارہ ان کے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے دو سال لگیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس، ڈی جی پی ڈی ایم اے، سیکرٹری داخلہ کو امن وامان اور سیلاب متاثرین کی امداد سے متعلق اقدامات پر ارکان اسمبلی کو بریفنگ دینے کیلئے آئندہ اجلاس میں طلب کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا کہ چاغی میں ڈاکٹروں کی تعیناتی کیلئے دوبار سمری بھیجی گئی جس پر اعتراضات لگا کر واپس ہوئی ہے اب اگر اعتراض لگایا گیا تو براہ راست وزیراعلیٰ سے بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایچ آئی کی کارکردگی مجموعی طور پر بہتر ہے، ٹراما سینٹر محدود سہولیات کے باوجود بہتر خدمات فراہم کررہا ہے ہر جگہ کچھ لوگوں کے اختلافات ہوتے ہیں یہاں بھی ڈاکٹروں کی آپس کی رنجش کی وجہ سے مسئلہ درپیش ہے۔ انہوں نے کہا کہ فزیوتھراپسٹ کی اسامیاں محکمہ صحت نہیں بلکہ محکمہ خزانہ نے منظور کرنی ہیں اگر وہ منظور کرے تو اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے کہا کہ سیلاب متاثرین کے حالات خراب ہیں، اسسمنٹ کمیٹی میں بہت سے علاقے اور لوگ رجسٹرڈ ہونے سے رہ گئے ہیں انہیں دوبارہ درخواست دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی کو اسمبلی کی جانب سے گارڈ فراہم کئے گئے تھے وہ اب واپس لے لئے گئے ہیں اس کا متبادل حل تلاش کیا جائے۔ بی اے پی کے میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ گریڈ 17 اور 18 کے افسران کی ترقی کے امتحان دینے کی عمر کی حد میں رعایت دی جائے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن حاجی نواز کاکڑ نے کہا کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں 5 سو سے زائد بجلی کے کھمبے گرے ہیں جبکہ 33 میں سے 4 سے 5 فیڈر چل رہے ہیں باقی فیڈرز کو بحال کیا جائے جس پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دی کہ ارکان اسمبلی آئندہ اجلاس سے قبل چیف سیکرٹری سمیت دیگر حکام کے ساتھ منعقدہ اجلاس میں اپنے مسائل اجاگر کریں۔ بی این پی کی رکن اسمبلی شکیلہ نوید دہوار نے کہا کہ کچھ روز قبل آمنہ بی بی کو اس کے شوہر نے غیرت کے نام پر قتل کردیا اور ملزم اب تک فرار ہے اس کی گاڑی تو مل گئی لیکن ملزم ابھی تک گرفتار نہیں ہوا آئے روز گھریلو تشدد، غیرت کے نام پر قتل کے واقعات رونما ہورہے ہیں اس حوالے سے قوانین موجود ہیں جن پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ پشتونخوامیپ عوامی پارٹی کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ صوبائی اسمبلی نے وفاقی لیویز کو صوبے کے حوالے کرنے کے حوالے سے قرارداد منظور کی تھی تاحال ان کی تنخواہیں بند ہیں اور سروس اسٹرکچر بھی نہیں بنایا گیا ہے اس حوالے سے اقدامات اٹھائے جائیں۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری ماہ جبین شیران نے بلوچستان کمرشل کورٹس کا مسودہ قانون مصدرہ 2022 پیش کیا جسے ڈپٹی اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دیتے ہوئے اجلاس 20 اکتوبر کی سہ پہر تین بجے تک کیلئے ملتوی کردیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 OCT 2022 Page No. 13


## پاکستان کے ایٹمی اثاثے محفوظ، منفی پروپیگنڈہ مسترد کرتے ہیں نواب زہری

پاکستان ایک ذمہ دار جوہری ملک ہے جس نے ہمیشہ ایٹمی پھیلاؤ کے عالمی معاہدوں کی پاسداری کی

ہمارا ایٹمی پروگرام بھارتی جارحیت کو روکنے خطے میں طاقت کے توازن کو برقرار رکھنے اور اپنے دفاع کیلئے ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیراعلی بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے امریکی صدر جو بائیڈن کے غیر ذمہ دارانہ بیان کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک ذمہ دار جوہری ملک ہے پاکستان نے ہمیشہ ایٹمی پھیلاؤ کے عالمی معاہدوں کی پاسداری کی ہے پاکستان کے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں ان کے خلاف غیر ذمہ دارانہ بیان اور پروپیگنڈہ کو مسترد کرتے ہیں پاکستان نے بھارتی جارحیت کو روکنے خطے میں فوجی طاقت کے توازن کو برقرار رکھنے اور اپنے دفاع کے لیے ایٹمی صلاحیت حاصل کی اس کی حفاظت بھی کرے گی نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ پاکستانی قوم غیرت مند اور باوقار قوم ہے اپنے جوہری صلاحیت کے متعلق کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دینگے ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات ہمارے قومی خود مختاری کے منافی ہیں چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے گزشتہ روز کی ضمنی انتخابات میں پارٹی کی شاندار کامیابی پر پارٹی کے مرکزی قیادت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور کارکنان ضمنی الیکشن میں کامیاب ہونے والے پارٹی کے سینئر رہنماء سید علی گیلانی عبدالحکیم بلوچ کو مبارکباد دی اور تشکر کا اظہار کیا۔


INTEKHAB QUETTA


## نوشکی وخضدار کیلئے ٹینٹ نہیں پہنچے' جہانزیب جمالدینی

آج بھی علاقے کے لاکھوں لوگ سیلاب اور سیلابی پانی کی وجہ سے مشکلات سے دوچار ہیں

سامان کی فراہمی سے مسائل حل ہو سکتے ہیں' سابق سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سابق سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے وزیراعظم کے دورہ بلوچستان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم نے نصیر آباد ڈویژن کا متعدد بار دورہ کرکے سیلاب متاثرین کی مشکلات کو دور کرنے کیلئے جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ قابل تحسین ہیں میری درخواست پر نوشکی اور خضدار کیلئے ڈھائی بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

ہزار این ڈی ایم اے سے آنے والے ٹینٹ تاحال نہیں پہنچے اگر متاثرین کی مشکلات کو دور کرنے کیلئے انہیں سامان کی فراہمی بروقت ممکن بنائی جائے تو ان کے مسائل حل ہو سکتے ہیں اب متاثرین کی بحالی اور آباد کاری کیلئے وسائل بروئے کار لانے ہونگے' سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی کا کہنا تھا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی صدر وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اتحادی ہونے کی وجہ سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل کے چچا کی وفات پر وڈھ میں فاتحہ خوانی کیلئے آئے تھے جس پر ہم ان کے مشکور ہیں اور انہوں نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے متعدد دورے کئے ہیں آج نصیر آباد کے دورے کے دوران پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان بھی ان کے ہمراہ تھے نصیر آباد ڈویژن سے پاکستان کے وزیراعظم اور دو تین بلوچستان کے وزیراعلیٰ بھی گزرے ہیں لیکن ان علاقوں میں بسنے والے لوگوں کی حالت زار تبدیل نہیں ہوئی آج بھی علاقے کے لاکھوں لوگ سیلاب اور سیلابی پانی کی وجہ سے مشکلات سے دوچار ہیں اور ان کی تکالیف کے ازالے کیلئے حکومت اور ارباب اختیار کو ٹھوس اقدامات اٹھانے چاہیے تاکہ بلوچستان میں سردی سے قبل سیلاب متاثرین کو سر چھپانے کیلئے جگہ اور ان کی آبادکاری کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں

# لورالائی: نامعلوم افراد کی فائرنگ اور چھریوں کے وار سے طالب علم شہید، 3 زخمی

**واقعہ کوہار ڈیم کے مقام پر پیش آیا، چاروں طالب علم پکنک منا رہے تھے، ملزمان فرار، مشیر داخلہ نے رپورٹ طلب کرلی**

لورالائی/کوئٹہ (نامہ نگار/ خ ن) لورالائی کے علاقے کوہار ڈیم کے مقام پر نامعلوم افراد کی فائرنگ اور چھریوں کے وار کے باعث ایک طالبعلم شہید اور تین شدید زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب کوہار ڈیم پر پکنک کے لیے جانے والے چار طالب علموں پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کی گئی اور چھریوں کے وار سے ایک طالبعلم اسرار خان ولد فضل محمد اتمانخیل شہید جبکہ سید خان ولد آزاد، خان ناصر، قاہر خان ولد محمد یونس ترین محمد ایاز ولد باری خان اتمانخیل ساکن شاہ کاریز شدید زخمی ہوئے۔ شہید اور زخمیوں کو سول ہسپتال پہنچایا گیا، جہاں ضروری قانونی کارروائی کرنے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ نے لورالائی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے طالب علم کے جاں بحق اور زخمی ہونے کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء نے سفاک ملزم کی گرفتاری کیلئے سپیشل ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے کیمروں کی مدد سے ملزم کو ٹریس کرکے جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ ملزم کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ مشیر داخلہ میر ضیاء نے ہدایت کی کہ پولیس افسران مقتول کی فیملی کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور انصاف کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائی جائے۔

## سوئی میں اشتہاری گرفتار

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی کی تحصیل سوئی میں سی ٹی ڈی نے ایک کارروائی میں دہشتگردی کے مقدمے میں سی ٹی ڈی نصیر آباد کو مطلوب اشتہاری مجرم شاہ مراد عرف منشا ولد خدا بخش کو گرفتار کرکے مزید کارروائی کیلئے ڈسٹرکٹ سی ٹی ڈی نصیر آباد کے حوالے کردیا۔

## نامعلوم افراد نے بیوپاری کو لوٹ لیا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی شہر کے قریب ندی میں نامعلوم افراد شاہرگ کے بیوپاری خدائے نور سے چار لاکھ 47 ہزار روپے لوٹ کر کے فرار ہوگئے۔

## ڈھاڈر، 120 کلوگرام چرس برآمد، 1 ملزم گرفتار

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) ڈھاڈر پولیس منشیات فروشوں کے خلاف سرگرم، 120 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی چرس......... بقیہ نمبر 19 صفحہ 10 پر

برآمد، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی مہم کے تحت جاری ہے نوجوان نسل کے دشمنوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا، ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی کی پولیس آفیسران کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو۔ آئی جی پولیس بلوچستان کی منشیات کے خلاف خصوصی مہم کے تحت ڈی آئی جی نصیر آباد رینج عبدالحئی عامر بلوچ ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی کی خصوصی ہدایت پر زیر نگرانی ڈی ایس پی ایس ڈی پی او ڈھاڈر بلک شیر مری اور ایس ایچ او ڈھاڈر رند پر احمد سیال نے اینٹی ٹیم ایس آئی شوکت علی، اے ایس آئی علی نواز اے ایس آئی، ہیڈ کانسٹیبل احمد، ... محمد سلیم ... علی ... محمد شریف ... کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر زرہ بولان ... سے آنے والی پک اپ کو روک کر دوران چیکنگ پک اپ کے خفیہ خانوں سے اعلیٰ کوالٹی کی 120 کلوگرام چرس برآمد کرکے ملزم ... خان ولد ... اللہ ... سکنہ جیکب آباد کو گرفتار کرلیا، مزید تفتیش ڈھاڈر پولیس عمل میں لا رہی ہے۔ دریں اثناء پولیس تھانے میں مقامی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی نے کہا کہ انسداد منشیات مہم کے تحت ڈھاڈر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری ہے، پولیس سماج کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لارہی ہے۔ ڈھاڈر کچھی میں منشیات کی لت کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ بدامنی پھیلانے والے عناصر کے خلاف بھی گھیرا تنگ کیا جائیگا، سماج دشمن عناصر علاقے کے خیر خواہ نہیں، جنکی تمام مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جائیگا۔



# حکومت کیساتھ مذاکرات ناکام، فزیوتھراپسٹس نے احتجاجاً زرغون روڈ بند کردیا

**فزیوتھراپسٹس نے حکومت سے مذاکرات ناکام ہونے کے بعد تنظیم چوک پر زرغون روڈ بند کردی جس سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا**

**فزیوتھراپسٹس اپنے گرفتار ساتھیوں کی رہائی اور پانچ سو فزیوتھراپسٹس کو ملازمتوں کی فراہمی کیلئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاج کررہے تھے**

**مذاکرات کیلئے بلاکر ہماری تذلیل کی گئی ہمیں دھمکیاں دی گئیں کہ احتجاج ختم کرو ساتھیوں کو رہا نہیں کیا جائے گا، فزیوتھراپسٹس کی میڈیا سے گفتگو**

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں بلوچستان اسمبلی کے سامنے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کرنے والے فزیوتھراپسٹس مظاہرین اور حکومت کے درمیان مذاکرات ناکام ہونے کے بعد فزیوتھراپسٹس نے زرغون روڈ بند کردی، بلوچستان فزیوتھراپسٹس ایسوسی ایشن کے کچھ مظاہرین کو گزشتہ رات پولیس نے گرفتار کیا تھا، بلوچستان فزیوتھراپسٹس ایسوسی ایشن کے اراکین اپنے گرفتار ساتھیوں......... بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

کی رہائی اور پانچ سو فزیوتھراپسٹس کو ملازمتوں کی فراہمی کیلئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاج کررہے تھے، اجلاس میں اراکین اسمبلی کی جانب سے تعاون ... والے پر تمام مطالبات ... نے ان کے وفد کو مذاکرات کیلئے بلایا تاہم حکومت اور فزیوتھراپسٹس کے درمیان مذاکرات کامیاب نہ ہوسکے، بلوچستان فزیوتھراپسٹس ایسوسی ایشن کی رہنما نے میڈیا کو بتایا کہ مذاکرات کیلئے بلاکر ہماری تذلیل کی گئی ہے، ہمیں دھمکیاں دی گئیں کہ احتجاج ختم کرو، ہم سے یہ بھی کہا گیا کہ ہمارے ساتھیوں کو رہا نہیں کیا جائے گا۔۔۔ فزیوتھراپسٹس نے حکومت سے مذاکرات ناکام ہونے کے بعد تنظیم چوک پر زرغون روڈ بند کردی جس سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا۔

## پسنی، کوسٹ گارڈ اور فشریز کی مشترکہ کارروائی دو ٹرالر قبضہ میں لے لیے

**ٹرالروں سوار تمام افراد اور ایک سہولت کار بھی گرفتار کرلیا: ڈائریکٹر میرین فشریز کی پریس کانفرنس**

پسنی (آن لائن) محکمہ فشریز اور پاکستان کوسٹ گارڈ کا کلمت کے علاقے میں غیر قانونی ٹرالنگ میں مصروف ٹرالر مافیا کے خلاف مشترکہ کارروائی، غیر قانونی......... بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

ٹرالنگ میں ملوث دو ٹرالروں کو عملہ سمیت دھر لیا، ایک سہولت کار بھی گرفتار، ٹرالروں سے لین دین کرنے کے دستاویزات برآمد، رواں سال محکمہ فشریز نے 27 ٹرالر کو تحویل میں لیکر انہیں ضبط کیا ہے، فشریز افسران پر نمبرنگ کرنے کے الزامات لگانے والوں کے خلاف عدالت میں جائینگے۔

## جناح ٹاؤن پولیس نے بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والا ملزم گرفتار کرلیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جناح ٹاؤن پولیس نے بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ جناح ٹاؤن کے عملے نے......... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

11 سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کرنے کی رپورٹ ملنے پر فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزم محمود احمد کو گرفتار کرکے اس کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 17

Rulet No. 4


## کسٹم نے کروڑوں روپے مالیت کا غیر ملکی سامان قبضے میں لے لیا

**نان کسٹم اشیا کی آمد ورفت کی کڑی نگرانی اور انکے خلاف گھیرا و تنگ کرنے کے احکامات**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کسٹم نے مختلف کارروائیوں میں کروڑوں روپے مالیت کے غیر ملکی سامان قبضے میں لے لیا گزشتہ روز نوشکی فیلڈ انفورسمنٹ یونٹ سے چھالیہ، کاجو، مردانہ وزنانہ کپڑے، آٹو پارٹس اور دیگر سامان برآمد کر لیا جن کی مالیات عالمی منڈی میں........ بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

9 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے کسٹم نے ایک ٹرک کو قبضے میں لیکر ان سے غیر ملکی سامان برآمد کر لیا یہ سامان افغانستان کے راستے کوئٹہ سمگل کر رہا تھا۔

INTEKHAB QUETTA

## لورالائی میں طالب علم قتل، 3 زخمی

**پکنک منانے گئے تھے نامعلوم شخص نے فائرنگ اور چھریوں سے وار کیا**

لورالائی (آئی این پی) بلوچستان کے علاقے لورالائی میں نامعلوم شخص نے فائرنگ اور چھریوں کے وار کر کے ایک طالب کو قتل جبکہ 3 کو زخمی کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق لورالائی یونیورسٹی کے قریب کوہار ڈیم پر 4 طلباء اسرار خان ولد فضل محمد اوتمانخیل ساکن شاہ کاریز لورالائی، سید خان ولد آزاد خان ناصر ساکن ناصر آباد لورالائی، قاہر ولد محمد یونس ترین ساکن ماڈل ٹاؤن، بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

لورالائی اور محمد یار ولد باری خان اوتمانخیل ساکن شاہ کاریز پکنک منانے گئے تھے جہاں نامعلوم شخص کی فائرنگ اور چھریوں کے وار سے طالب علم اسرار خان جاں بحق جبکہ سید خان، قاہر اور محمد یار زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد دی جارہی ہے جبکہ جاں بحق شخص کی نعش ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 16

## 24 انچ پائپ لائن کی مرمت نہ ہوسکی

# کوئٹہ میں گیس پریشر کی کمی، صارفین پریشان

**حالیہ سیلاب سے بولان ایریا میں پائپ لائن کو شدید نقصان پہنچا تھا' سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے ڈیڑھ ماہ سے مرمت کا کام جاری' گیس نہ ہونے سے امور خانہ داری درہم برہم**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی کی سست روی بارشوں وسیلاب سے متاثرہ پائپ لائن ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مرمت نہ ہوسکی، موسم تبدیل ہوتے ہی گیس پریشر نے دم توڑ دیا، صارفین خوار، کوئٹہ کے بڑے حصے میں گیس کی سپلائی بند و پریشر کم رہنا معمول بن گیا تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کی سست روی کی وجہ سے بارشوں و سیلاب سے متاثرہ پائپ لائن ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مرمت نہ ہوسکی ذرائع نے بتایا کہ 24 انچ قطر کی پائپ لائن کی مرمت کا کام ڈیڑھ ماہ سے جاری ہے جس کی مرمت میں مزید کئی دن لگ سکتے ہیں دوسری جانب کوئٹہ میں موسم تبدیل ہوتے ہی گیس کی طلب بڑھ گئی ہے جسکی وجہ سے صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں شہباز ٹاؤن، طوغی روڈ، اسٹیوٹ روڈ، آرچر روڈ، نواں کلی، سریاب، ایئرپورٹ روڈ، جناح ٹاؤن، پٹیل روڈ، کاسی روڈ، سرکی روڈ، مریہ آباد، ہزارہ ٹاؤن، اے ون سٹی، بروری روڈ، پشتون آباد، خروٹ آباد اور شہر کے وسطی و نواحی علاقوں سمیت قلات، مستونگ، پشین اور زیارت میں گیس غائب رہنا معمول بن گیا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ابھی سردی شروع نہیں ہوئی صورتحال یہ ہے جب سردی کی شدت میں اضافہ ہوگا تو کیا ہوگا؟ انہوں نے گیس حکام سے اپیل کی کہ وہ صورتحال کا نوٹس لیں اور فی الفور 24 انچ لائن کی مرمت کرکے پریشر کی ساتھ گیس کی سپلائی بحال کریں دوسری جانب اس سلسلے میں گیس حکام سے رابطہ کرنے پر بتایا گیا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بولان بی بی نانی کے مقام پر 24 انچ قطر کی متاثرہ پائپ لائن کی مرمت کا کام جاری ہے پائپ لائن کو مستقبل بنیادوں پر محفوظ بنانے کے لئے متبادل مقام پر منتقل کیا جارہا ہے اور پانی کے راستے کے متبادل کسی جگہ سے لائن کو گزارا جارہا ہے تاکہ آئندہ پانی کی تیز بہاؤ کی وجہ سے پائپ لائن متاثر نہ ہو اور اس پر کام جاری ہے ذرائع نے مزید بتایا کہ نئے مقام پر لائن بچھا کر اس پر ویٹ بھی رکھا جائے گا اس سلسلے میں گیس کمپنی کے انجینئر زبھی موقع پر موجود ہیں جلد 24 انچ قطر سے بھی سپلائی بحال کردی جائے گی۔

# ڈیرہ مراد جمالی: سیلاب متاثرین خیمہ بستی سے بیدخل، امداد و علاج سے بھی محروم

**موسم تبدیل' متعدی امراض پھیلنے لگے' متاثرین بے یارومددگار' انسانی المیہ جنم لینے کا خدشہ' پاک آرمی کی جانب سے امدادی کارروائیاں جاری**

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سیلاب کی تباہ کاریوں کو دوماہ گزرنے کے بعد بھی کئی علاقوں میں سیلاب متاثرین تاحال امداد وعلاج معالجے سے محروم ہزاروں خاندان کھلے آسمان تلے بے یارو مددگار' موسم کی تبدیلی سے سیلاب متاثرین کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیاں شروع نہ کی گئیں تو انسانی المیہ جنم لینے کا خدشہ ہے دوسری جانب خیمہ بستی سے سیلاب متاثرین کو زبردستی نکال کر بیدخل کردیا گیا رپورٹ کے مطابق سیلاب کو دوماہ کا عرصہ گزر گیا مگر متاثرین کی مشکلات کم نہ ہوسکیں بابا کوٹ، کوٹ پلیانی، چھتر، ربی، رسول آباد لہڑی قبولہ، جمعہ خان عمرانی، خروس واہ میں موسم بدلنے سے متاثرین کی مشکلات مزید بڑھ گئیں اب بھی متعدد ایسے علاقے ہیں جہاں پر سیلاب متاثرین امداد وعلاج کے منتظر ہیں سیلابی پانی سے متاثرین مختلف وبائی امراض ملیریا، ڈائریا، گیسٹرو سمیت پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں میں 15 سو سے زائد متاثرین کے نیسٹ یا زیتو لگے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے قائم خیمہ بستی سے سیلاب متاثرین زبردستی نکال کر بے دخل کیا گیا جس کی وجہ سے مختلف مقامات پر متاثرین بچوں کے ہمراہ کھلے آسمان تلے سڑک کنارے موسمی حالات کا مقابلہ کررہے ہیں وبائی امراض پھیلنے سے متاثرین اذیت سے دوچار ہوگئے ہیں دوسری جانب پاک آرمی وایف سی کی جانب سے میڈیکل کیمپ قائم اور امدادی سامان تقسیم کیا جارہا ہے متاثرین کو خیمہ بستی سے بےدخل کرنے کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ سے بار بار رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر رابطہ نہ ہوسکا۔

MASHRIQ QUETTA

# قبائلی رہنما حاجی بور محمد کو بازیاب کرایا جائے، سردار محمود خان

**انتظامیہ اب تک تسلی دے رہی ہے' حکومت اور سیکورٹی ادارے نوٹس لیں**

کوئٹہ (آن لائن) قبائلی رہنما حاجی بور محمد کے اغواء کیخلاف پشتون گرینڈ جرگہ کے صدر سردار محمود خان جنرل سیکرٹری محمد طاہر اچکزئی اور مرکزی سرپرست حاجی اجمل خان اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز روغانی روڈ پر سنزلہ کراس پر مسلح افراد نے قبائلی رہنما حاجی بور محمد کو گاڑی سمیت اغواء کرلیا ہے جس کی شدید الفاظ میں مذمت ......... بقیہ نمبر 52 صفحہ 10 پر

کرتے ہیں اور انتظامیہ کے ساتھ ساتھ تمام اداروں سے ان کی بازیابی کی اپیل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حاجی بور محمد اچکزئی 80 سالہ شخص اور دل کے مرض میں مبتلا ہے اگر خدانخواستہ ان کو کچھ بھی ہوا تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوگی انہوں نے کہا کہ نامزد اغواکاروں کیخلاف مقدمہ بھی درج کرلیا گیا ہے مگر ابھی تک بور محمد اچکزئی کو بازیاب نہیں کرایا جاسکا ہے انتظامیہ اب تک ہمیں صرف کارروائی کرنے کی تسلی دے رہی ہیں ہمارا بلوچستان حکومت اور وزیر اعلیٰ چیف سیکریٹری سے بھی مطالبہ ہے کہ چمن میں اغواکاری عام ہوتی جارہی ہیں اس پر ایکشن لیا جائے اگر یہ کاروباری معاملہ ہے تو اس میں اغواکاری کرنا بھی جرم ہے جلد سے جلد حاجی بور محمد کو بازیاب کرایا جائے ورنہ ہم پشتون قبائلی گرینڈ جرگہ اور مغوی کے رشتہ دار راست قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گے اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 17

# فلٹر پلانٹس ملازمین تاحال مستقلی سے محروم

## 2019 اور اس سے قبل تنخواہ میں کئے جانے والے اضافے کی رقم بھی تاحال ادا نہیں کی گئی، محمد ایوب لانگو

## بجلی کے بلوں اور مشینری کی مرمت کے بلز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے درجنوں فلٹر پلانٹ بند پڑے ہوئے ہیں، عبدالمتین

کوئٹہ (سروے خبر نگار) مطالبات کی منظوری کے لئے روڈ بلاک اور دھرنے دینے والوں کی سننے والی سرکار پرامن رہ کر اپنے حق کے لئے آواز بلند کرنے والوں کی فریاد بھی سن لیں بلوچستان کے عوام کو 2008 سے صاف پانی کی فراہمی میں مصروف عمل محکمہ پبلک ہیلتھ کے 815 فلٹر پلانٹس آپریٹرز سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں صدر مملکت وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے جاری کردہ ڈائریکٹو آرڈرز کے باوجود مستقلی اور بقایاجات سے محروم ہیں یہ بات آل بلوچستان واٹر فلٹر پلانٹس آپریٹرز کے ترجمان محمد ایوب لانگو، حاجی تنویر آفریدی، غوث بخش لاشاری، رسول بخش جتوئی، محمد علی، محبت پور، کلیم اللہ، عبدالمتین نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہی ہے ان کا کہنا تھا کہ 2019 اور اس سے قبل تنخواہ میں کئے جانے والے اضافہ کی رقم بھی تاحال ادا نہیں کی گئی، گزشتہ 8 ماہ سے تنخواہیں بند ہونے کی وجہ سے گھروں میں فاقوں کا عالم ہے، اس سے قبل کہ یہ ملازمین کوئی انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائیں ہماری دادرسی کی جائے ہم عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے گزشتہ 12 برسوں سے اپنی مشکلات کی پرواہ کیے بغیر مصروف عمل ہیں، انتہائی دکھ کا مقام ہے بجلی کے بلوں اور مشینری کی مرمت کے بلز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے درجنوں فلٹر پلانٹ بند پڑے ہیں اس کے باوجود ہم اپنی ڈیوٹی پر موجود ہوتے ہیں، انہوں نے بتایا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے واضح احکامات اور آئین پاکستان کے آرٹیکل 189 190، کے تحت ہم نے صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اپنا بنیادی حق مستقلی کے آڈر کے لیے اپیل کی تھی جس کے جواب میں صدر مملکت، وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ نے ہماری مستقلی کے لیے ڈائریکٹیو جاری کیے مگر سیکرٹری پی ایچ ای نے سمری بنا کر بھجوانے کی بجائے اعلیٰ حکام کے ڈائریکٹیو کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا جس کی ہم پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ سیکرٹری کا یہ عمل سپریم کورٹ، صدر، وزیراعظم وزیر اعلیٰ کی توہین کے مترادف ہے جس کی ان سے جواب طلبی کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے تمام پریس کلبوں کے سامنے پرامن احتجاج کیا ہے مگر عوامی نمائندوں نے ہماری مشکلات اور مطالبات کے حل کے لیے اپنا کردار ادا نہیں کیا، ہم بھی دیگر ملازمین کی طرح صوبائی دارالحکومت کی سڑکیں بھی بلاک کر سکتے ہیں ہیں مگر ہم اپنے حق کے حصول کے لیے عوام کو مشکلات سے دوچار نہیں کرنا چاہتے، لہٰذا وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال، سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالقدوس بزنجو، اور تمام ارکان اسمبلی سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے تسلیم شدہ مطالبات کی سمری منظور کر کے مستقلی اور واجبات کی ادائیگی کے آڈر جاری کروائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 18

# سیٹلائٹ ٹاؤن کربلا بن گیا مکین ٹینکر مالکان کے ہاتھوں یرغمال

## لیبر کالونی، گول مسجد، عبداللہ ٹاؤن کے مکینوں کو ایک سال سے قلت آب کا سامنا، بل ادا کرنے کے باوجود مکین پانی سے محروم

## عوام کو صاف پانی فراہم کرنا اور درپیش مسائل حل کرنا محکمہ واسا کی اولین ترجیح ہے، تمام وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے، ایم ڈی واسا

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) حلقہ 38 سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک نمبر 2 لیبر کالونی، گول مسجد، عبداللہ ٹاؤن میں ایک سال سے مسلسل قلت آب کا سامنا، بھاری بھرکم بل ادا کرنے کے باوجود مکین کو حیلے بہانوں سے طفل تسلیاں دی جا رہی ہے ایم ڈی واسا کو کوئی پرسان حال نہیں متعلقہ حکام نوٹس لیں، انہوں نے کہا کہ علاقہ میں ایک واسا کا دفتر تھا جسے مختلف بہانوں کے ذریعے کسی اور کو الاٹ کر کے دیدیا اب پورے علاقے میں واسا کو کمپلین کرنے یا شکایت کرنے کا کوئی دفتر موجود پانی فراہم کیا جا رہا ہے اس میں کچھ بجلی کے شارٹ سرکٹ کا مسئلہ ہوتا کچھ ٹیوب ویل میں خرابی کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے جس کیلئے ہمیں ٹیم درکار ہوتا ہے علاقے میں دفتر کے الاٹ منٹ کے متعلق ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا سے جب رابطہ قائم کیا تو

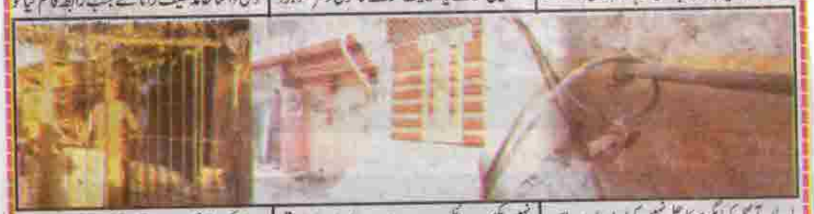

بارہاں آگاہ کیا مگر مسئلہ حل نہیں کیا جا رہا ہے، اس سلسلے میں مشرق کی سروے ٹیم نے متعلقہ بالا علاقوں کا تفصیلی سروے کیا جہاں علاقہ مکین سابقہ کونسلر حاجی دولت خان اچکزئی، حاجی پائنگل خان، نعمت خان اچکزئی، ناصر آغا، حاجی سلیم، ودیگر نے بتایا کہ محکمہ واسا اور ٹینکر مافیا کے گٹھ جوڑ کے باعث اہلیان علاقہ پر جان بوجھ کر پانی بند کیا گیا ہے 4 ٹیوب ویل ہیں جس میں صرف دو فعال ہے جو گول مسجد عبداللہ ٹاؤن کا ہے کبھی ٹیوب ویل خراب تو کبھی کیبل خراب کبھی پانی کم ہونے کیلئے پائپ لائن ڈالنا شامل ہیں ایم ڈی واسا نے اپنے عزیز و اقارب کو پانی کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ ایس ڈی او بھی من مانی کرتے ہوئے دو کنکشن لگائے ہیں مگر اہلیان کو پینے کا صاف پانی ایک گھونٹ تک نہیں دیا جا رہا ہے ایک گول مسجد اور دوسرا عبداللہ ٹاؤن ٹیوب ویل کا نہیں سنگین مسائل سے دوچار ہوئے ہیں علاقے کے ایس ڈی او ایسی علاقے میں رہائش پذیر ہیں وہ علاقے کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں جان بوجھ کر مسائل پیدا کر رہے ہیں علاقے میں ایک بھی وال مین ڈیوٹی نہیں کر رہے ہیں اکثر غیر حاضر رہتے ہیں جس کے باعث لوگ وال خود کھول دیتے ہیں اس سلسلے میں مشرق کے نمائندے نے جب ایس ڈی او احسان خان سے رابطہ کیا کہ علاقے میں پانی تک نہیں اور اہلیان علاقہ کا یہ دعویٰ ہے کہ آپ نے خود 2 کنکشن لگائے ہیں تو اس پر ایس ڈی او کا کہنا تھا کہ اگر ہم نے دو کنکشن لگائے ہیں ہمارے خلاف جو قانونی کارروائی ہوں تو ہم حاضر ہے علاقے میں پینے کے صاف پانی کا مسئلہ چل رہا ہے گول مسجد کے ٹیوب ویل پر کام جاری ہے جبکہ باقی ٹیوب ویل الحمد اللہ فنکشنل ہے علاقے کی آبادی بہت بڑی ہے ہر تین دن بعد دوسرے یا تیسرے گلی کو ان کا کہنا تھا کہ 100 قدم کے فاصلے پر سیٹلائٹ ٹاؤن میں ہمارا واسا کمپلین آفس ہے وہاں ہر شہری کو اجازت ہے کہ اپنے شکایات درج کرائے، جبکہ اہلیان سیٹلائٹ ٹاؤن کا سب سے بڑا مسئلہ ہمارے وال مین اور ایس ڈی او کے ساتھ ہیں ان کا کہنا ہے کہ فوری طور پر وال مین اور ایس ڈی او کو ٹرانسفر کیا جائے انہوں نے کہا کہ ان دونوں افراد سے کسی کا کوئی بھی شکایت ہو تو بتایا جائے بلا وجہ ہم کسی بھی ملازم کو ٹرانسفر نہیں کر سکتے ہیں البتہ گول مسجد کیساتھ دفتر پر کام جاری ہے وہاں ٹیوب ویل بھی بن رہا ہے لوگوں کے مسائل ہمارا نصب العین ہے اللہ تعالیٰ ہمیں یہ عہدہ خدمت کیلئے دیا ہے ہم کسی پر زحمت نہیں بن سکتے ہیں علاقے کے لوگوں کے سیاسی ایشوز ہوتے ہیں ہم اس کا حصہ نہیں بن سکتے البتہ ہمارا مطلب مقصد دونوں عوام اور ان کے بنیادی مسائل سے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 19

## نیو افغان روڈ دورِ جدید میں بنیادی سہولیات سے محروم

مکینوں کا احتجاج کا عندیہ

تاجر اور مکین چندہ جمع کر کے ٹرانسفارمر کی مرمت کرواتے ہیں، وولٹیج میں کمی بیشی کا مسئلہ الگ سے ہے، عبیداللہ محمد شہی، عبدالجلیل

میٹروپولیٹن کی کارکردگی سے عوام مایوس، نالیوں کے سلیب نہ ہونے کی وجہ سے حادثات رونما ہوتے ہیں نالیاں کچرے سے بھری رہتی ہیں

کوئٹہ (مشرق پک اپ پوائنٹ نواں کلی) سرکی روڈ انڈسٹریل تھانے کے سامنے روڈ نیو افغان روڈ کے مکین دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں علاقے میں سہولیات کے فقدان کے باعث تاجر مکین نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ صفائی کی مخدوش صورت حال اور خستہ حال روڈ کی وجہ سے مکین اور تاجر ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں صوبائی حکومت اور متعلقہ حکام کو بارہا آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہ ہو سکی اہم کاروباری تجارتی شاہراہ پر مسائل کے ڈھیر صوبائی حکومت انتظامیہ اور دیگر متعلقہ حکام کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے مشرق پک اپ پوائنٹ نواں کلی سے گفتگو کرتے ہوئے عبیداللہ محمد شہی، عبدالجلیل، عبدالرزاق، حمیراسلیم، حاجی جاندار، رمضان مسیح، سہیل راجپوت سمیت نیو افغان روڈ کے دیگر مکینوں نے بتایا کہ کیسکو کا ٹرانسفارمر لوڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے آئے روز خراب ہو جاتا ہے ہفتوں ہفتوں اہم کاروباری تجارتی شاہراہ اندھیرے میں ڈوبا رہتا ہے تاجر اور مکین چندہ جمع کر کے ٹرانسفارمر کی مرمت کرواتے ہیں جب کہ وولٹیج میں کمی بیشی کا مسئلہ الگ سے ہے جس سے برقی آلات اور قیمتی مشینری خراب ہو جاتی ہے صفائی کے حوالے سے میٹروپولیٹن کو آگاہ کرنے کے باوجود نہ صفائی ہو سکی نہ نالیوں کو صاف کیا گیا علاقہ مکینوں اور تاجروں نے چندہ جمع کر کے صفائی کروائی نیو افغان روڈ کے مکینوں نے بتایا کہ نالیوں کے سلیب نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہوتے ہیں نالیاں کچرے سے بھری رہتی ہیں گیس پریشر کا مسئلہ الگ سے ہے جس سے امور خانہ داری متاثر ہو رہی ہے انہوں نے بتایا کہ خستہ حال روڈ کی تعمیر و مرمت محض روڈوں کا منہ کالا کیا جا رہا ہے روڈ کے اوپر روڈ ڈالا جا رہا ہے جس سے علاقے میں قائم پلازوں رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے پلازوں عمارتوں کے تہہ خانے متاثر ہونے کا خطرہ ہے علاقہ مکینوں نے صوبائی حکومت اور دیگر متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل نہ کیا گیا تو احتجاج کی راہ اختیار کی جائے گی۔

92 نیوز کوئٹہ

## ہوشربا مہنگائی سے غریب کی زندگی اجیرن، انتظامیہ تماشائی

انڈے، برائلر مرغی، سبزیاں و دیگر خوردنی اشیا مہنگے داموں فروخت، دودھ، دہی اور پھلوں کے نرخ بھی سرکاری کے برعکس

پرائس کنٹرول کمیٹی منظر عام سے غائب، عوامی حلقوں کا سستے داموں اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہوشربا مہنگائی نے غریب اور متوسط طبقے کو مالی مشکلات سے دوچار کر دیا، شہر بھر میں فارمی انڈوں سمیت برائلر مرغی، سبزیاں اور دیگر خوردنی اشیا مہنگے داموں کھلے عام فروخت کی جا رہی ہیں، دودھ، دہی اور پھل بھی سرکاری نرخوں کی دھجیاں اڑاتے فروخت کئے جا رہے ہیں، ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی بن گئی، پرائس کنٹرول کمیٹی منظر عام سے غائب ہوگئی، تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں فارمی انڈے فی درجن 270، برائلر مرغی 530 روپے فی کلو، ٹماٹر 220، مٹر 300 روپے اور بھنڈی 280 روپے کلو، سبز مرچ 120 روپے پاؤ فروخت کی جا رہی ہے، سرکاری نرخ نامے کی دھجیاں اڑاتے ہوئے دودھ 150 سے 160 روپے فی لیٹر جبکہ دہی 170 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ انگور 260 روپے، انار 220 روپے فی کلو جبکہ کیلا 100 فی درجن فروخت کیا جا رہا، ضلعی انتظامیہ منظر عام سے غائب ہے، مارکیٹ کمیٹی نہ ہی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئی ایکشن لے رہی ہے، سبزیوں سمیت پھل اور دیگر اجناس بھی من مانے داموں پر فروخت کی جا رہی ہیں، ہوشربا مہنگائی کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقہ مزید مالی مشکلات سے دوچار ہو گیا، انتظامیہ منافع خوروں کیخلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لا رہی، عوامی حلقوں نے مہنگائی کا خاتمہ کر کے سستے داموں اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کر دیا۔

# غذائی بحران کے خدشات

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب نے لاکھوں ایکڑ رقبے پر تیار فصلوں کو تباہ کر دیا ہے۔ پاکستان جیسے زرعی ملک بھی اشیائے خورونوش درآمد کرنا پڑیں گی، موسمیاتی تبدیلی ہماری زندگیوں پر حتمی اثرات مرتب کر رہی ہے، جس میں عالمی سطح پر غذائی قلت، غربت اور بھوک میں اضافہ سرفہرست ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے عالمی یوم خوراک کے حوالے سے اپنے ٹویٹ اور پیغام میں کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ عالمی ترقیاتی شراکت داروں اور عالمی برادری، سیلاب کے بعد تعمیر نو بالخصوص خوراک کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کی جانے والی کوششوں میں پاکستان کا ساتھ دیں۔

بلاشبہ پاکستان کے صوبوں بلوچستان، سندھ اور پنجاب کے درجنوں اضلاع میں سیلاب نے وسیع پیمانے پر زرعی اراضی کو تباہ کر دیا ہے، اگر ہزاروں ایکڑ زرعی زمین کی جلد از جلد بحالی نہ کی گئی تو ملک کو جلد ہی خوراک کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، صورتحال کی اسی سنگینی کی جانب نشاندہی وزیراعظم شہباز شریف نے واشگاف الفاظ میں کی ہے۔ گندم اور آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اِسے قابو کرنے کی کوششیں ناکام ہو رہی ہیں۔ آنے والے موسم سرما میں یہ صورت حال مزید خراب ہوگی اور یہ نکتہ بھی ذہن نشین رہے کہ گندم کی قیمت کا قابل کاشت زمینوں پر سیلابی پانی کھڑا ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے، البتہ اگلے سیزن کے لیے گندم کی بوائی پر منفی اثر ضرور پڑے گا۔ اس وقت مختلف دیہات میں حالات اس قدر سنگین ہیں کہ خوراک کی تقسیم کے دوران لوگ ایک دوسرے سے خوراک کے تھیلے چھین رہے ہیں، یہ دل دہلا دینے والے واقعات ہیں۔ سندھ کی صورتحال مختلف ہے جہاں سے آمدہ اطلاعات کے مطابق محکمہ خوراک کی ملکیت گندم کا ایک بڑا حصہ سیلاب کی وجہ سے ڈوب گیا ہے جب کہ پنجاب فوڈ ڈیپارٹمنٹ سندھ اور خیبر پختونخوا کو گندم کی فراہمی منصوبہ بندی کے تحت کر رہا ہے۔ سیلاب کی صورتحال کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے گندم کا ذخیرہ رکھنے والا نجی شعبہ فائدہ اُٹھا رہا ہے اور وہ گندم کی بہت زیادہ قیمت پر فروخت کر رہا ہے جس کے نتیجے میں قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور ذخیرہ اندوز فائدہ اُٹھا رہے ہیں اور عام آدمی گندم اور آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان ہے۔

پاکستان میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی ادارے (این ڈی ایم اے) اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر امدادی کاموں کی سربراہی کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے خوراک سے متعلق ادارہ ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اب تک بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا میں ساڑھے چار لاکھ سے زائد افراد کو غذائی معاونت مہیا کر چکا ہے۔ ڈبلیو ایف پی نے ستمبر کے مہینے میں صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد کہا ہے کہ اس کا مقصد سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں غذائی عدم تحفظ کا شکار 19 لاکھ افراد کے لیے اپنی غذائی معاونت کو توسیع دینا ہے۔

سیلاب سے متاثرہ صوبہ سندھ چاول کی پیداوار کے 42 فیصد کا حصہ دار ہے۔ نیپال میں قائم تحقیقی تنظیم انٹرنیشنل سینٹر فار انٹیگریٹڈ ماؤنٹین ڈویلپمنٹ کی جانب سے سندھ میں فصلوں کے نقصان سے متعلق ایک جائزہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ چاول کی کاشت والے علاقوں میں سیلاب کی شدت زیادہ تھی۔ اس صورتحال کے نتیجے میں تخمینوں کے مطابق 19 لاکھ ٹن چاول ضایع ہوا جو صوبے میں متوقع چاول کی پیداوار کے 80 فیصد کے مساوی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گنے کی فصل کے 88 اور کپاس کی فصل کے 61 فیصد نقصانات کے ساتھ صرف سندھ میں مجموعی معیشت پر 13 ارب ڈالر مالیت کے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سندھ کے متعدد اضلاع میں تین اہم سبزیوں ٹماٹر، پیاز اور مرچ کی فصلوں کو 374 ملین ڈالر کے نقصانات کا سامنا ہے۔ غذائی امداد کا کچھ حصہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی اپنے صوبائی ہم منصبوں کے ذریعے تقسیم کرتی ہے، دیگر غذائی ریلیف براہ راست بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے تقسیم کیا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی این جی اوز کے اپنے مقامی شراکت دار ہیں جنھیں وہ اپنی امداد مہیا کرتے ہیں۔ ان کا نقصانات اور متاثرین کا جائزہ لینے کے اپنے طریقے ہیں، انھیں حکومت سے کسی خاص علاقے میں کام کرنے کی اجازت حاصل کرنی چاہیے۔

پاکستان کو ایک ایسے وقت میں ان تباہ کن سیلابوں کا سامنا ہے جب اس کی معیشت بھی بحران کا شکار ہے۔ افراط زر کی شرح زیادہ ہونے کی وجہ سے اشیائے خورونوش کی قیمتیں بہت بڑھ چکی ہیں۔ پاکستان زرعی مصنوعات کا ایک بڑا برآمد کنندہ بھی ہے اور سیلاب سے ہونے والے نقصان سے ممکنہ طور پر آمدنی کا ایک اہم ذریعہ بھی کم ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر پاکستان چاول برآمد کرنے والا دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ملک ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق پاکستان نے مالی سال 2021-22 کے دوران اڑھائی ارب ڈالر کی ریکارڈ مالیت کے چاول برآمد کیے۔ یوکرین تنازعہ فروری دو ہزار بائیس میں شروع ہوا۔ اس تنازعے کی وجہ سے انسانی ہلاکتوں کے علاوہ اناج، توانائی، کھاد اور دیگر خام مال کی فراہمی کا نظام متاثر ہوا اور تقریباً دنیا کا ہر ملک ہی روس یوکرائن جنگ کی وجہ سے کسی نہ کسی صورت مشکل سے دوچار ہوا ہے۔

وبائی امراض میں سرفہرست کورونا ہے جس نے عالمی معیشت کو سال دو ہزار بیس سے جکڑ رکھا ہے اور اس کی وجہ سے صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ عالمی معیشت قریب 4.3 فیصد سکڑی ہے اور یہ دھچکا کسی بھی طرح معمولی نہیں۔ عالمی تاریخ میں اس سے قبل، اِس قسم کے معاشی حالات عالمی جنگوں کے وقت دیکھنے میں آئے تھے۔ سال دو ہزار اکیس میں روس یوکرین جنگ کے آغاز سے پہلے، عالمی بینک نے کورونا وبا کے اثرات کی وجہ سے سال دو ہزار بائیس کے لیے عالمی جی ڈی پی کی شرح نموست رہنے کی پیش گوئی کی تھی۔

پاکستان کے معاشی فیصلہ ساز تین طرح کے چیلنجز (وبائی امراض، تنازعات اور موسمیاتی تبدیلیوں) سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں، عالمی برادری کو پاکستان کو غذائی بحران سے بچانے کے لیے بھرپور مدد کرنی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 OCT 2022 Page No. 21


# Focusing sports

Sports hold an immense role in the modern era. It is essential for every individual to take part in sports which helps in maintaining good health and happiness of the minds. Unfortunately, the youth of Balochistan have little access to demonstrate their talent in sports. This is extremely discouraging for those who want to participate in sports and often pushes youngsters into unfavourable activities. Across the province, teenagers can be seen playing cricket and football in the streets, but they are seldom given any opportunities to showcase their talents. Most educational institutes do not provide any facilities or arrange tournaments in which students can participate. Unfortunately, the players within Balochistan are not playing at the country level because they are not valued as much as other provinces' players are. It has been observed that in many sports the players from Balochistan are more talented than the players of other provinces such as football, boxing, but still they are not given due opportunities to show their potential. There are less number of sport clubs in the province while organizing of sports tournaments are insufficient due to which many talented players could not exhibit their talent. Sadly, the present clubs are in poor and awful conditions. The sports funds are distributed annually by the sports authorities, but the released fixed amounts never reach the clubs. Although many national tournaments are held for cricket, football, tennis, etc, coaches and team management rarely recruit players from Balochistan. No training or coaching camps are set up anywhere in the province because of which players lack proper training, diet, and game sense. Therefore, even those who can travel to other parts of the country for trials are hardly selected. A large proportion of the youth regularly participates in football tournaments organised by private companies. However, these tournaments are not enough for players brimming with passion and talent. Now that FIFA has lifted its ban on Pakistan Football Federation, the federation must arrange tournaments in the province and provide players with proper coaching facilities. Similarly, Pakistan Cricket Board must acknowledge the talent in Balochistan and recruit players and prepare them for local and international tournaments. Educational institutes should also encourage students to engage in recreational activities and arrange competitions to motivate students. The provincial government has started construction of a sports complex at district level but the pace of work is very slow. It is the prime responsibility of the provincial government to focus on promotion of sports in Balochistan and encourage the talented players who can earn a name for Balochistan and Pakistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 16 OCT 2022 Page No. 22

# Barrick Gold CEO calls on Balochistan CM

SYED ALI SHAH
QUETTA

Chief Executive Officer (CEO) of Barrick Gold Company, Mark Bristow, along with his team called on the Chief Minister of Balochistan Mir Abdul Qudous Bizenjo on Saturday.

Provincial Minister Sardar Abdul Rehman Kethran and Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqailli were also present on the occasion.

Barrick Gold is the company engaged in gold and copper mining in Reko Diq, Balochistan.

The chief minister welcomed Mark Bristow for visiting Balochistan.

"With the arrival and investment of Barrick Gold Company in Balochistan, other investment companies will also increase their presence in the province," the CM said.

"Along with providing employment, our teams are also working on education and vocational training to the local residents so that to reduce the poverty in the region," said Mark Bristow while talking to the chief minister.

Our prayers are with the flood victims and we are also helping the flood victims financially to help them restart their lives anew, he added.

Bristow told the participants that their team has been working on the development and feasibility study of the area, and they are also trying to improve communication links for the betterment of the area.

Geothermal energy including wind and solar energy will also be utilized for the project, he maintained.

"Local talent will be given preference in employment and we want to work together with the government of Balochistan on this project, he added.

Chief Minister Balochistan said that provincial government had resolved all the political issues related to the Reko Diq Agreement amicably and this agreement will create employment opportunities for the locals.

"We will work with this company not only as partners but also more than partners," the CM Balochistan said. The company is welcomed to play its role in various sectors including education and water and skill development of the local youth," he noted.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 18 OCT 2022 Page No.

لنڈی: وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ مارک بریسٹو کو بلوچی پگڑی اور شال پہنا رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

نوکنڈی: وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور بیرک گولڈ کمپنی کے سی ای او مارک بریسٹو قبائلی عمائدین و معتبرین سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صحبت پور: وزیر اعظم شہباز شریف کو وزیر اعلیٰ بزنجو رخصت کر رہے ہیں، سردار اختر مینگل بھی موجود ہیں

صحبت پور، وزیر اعظم شہباز شریف کو چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سیلاب متاثرین کی بحالی بارے بریفنگ دے رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 OCT 2022 Page No.

صحبت پور: وزیراعظم شہباز شریف سکول کے بچوں سے گفتگو کررہے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف کا جیکب آباد پہنچنے پر صوبائی وزیر محمد خان لہڑی استقبال کررہے ہیں

خضدار: مینگل کوٹ پہنچنے پر وزیراعظم شہباز شریف کا سردار اختر مینگل استقبال کررہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 OCT 2022 Page No.

خاران: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی و دیگر شہید محمد نور مسکانزئی کے لواحقین سے تعزیت کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

صحبت پور: وزیراعظم میاں شہباز شریف کو چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سیلاب نقصانات سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

92 نیوز کوئٹہ

خاران: چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ بلوچستان ہائیکورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کی شہادت پر اظہار تعزیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 18 OCT 2022 Page No.

**SOHBATPUR**: Prime Minister Shehbaz Sharif being received by Balochistan Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo and President BNP-M Akhtar Jan Mengal during his visit to Balochistan on Monday.